وھوالعلی العظیم

اَز اَزَل گُفتَم

خاکِ پائے ماتم گسارانِ حسینِ ۔مظلوم

از
میر احمد نوید

Presented by Ziaraat.Com

کرم یا فاطمہؑ

خاص زہراؑ کا عطّیہ ہے یہ پروازِ نوؔید
پر یہ آتی ہے بلندی پر کے جل جانے کے بعد

اللہ رے نوؔید کی پرواز الاماں
تکتے ہیں جبرئیلؑ بھی جس کی اڑان کو

کرم یا علیؑ

علیؑ نے میرے کاسے میں فقیری ڈال دی جس دم
نوؔید اُس دم میرے دل پر کُھلا دستِ خدا کیا ہے

Presented by Ziaraat.Com

حیدریم قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم
پیشوائے تمام رندانم
کہ سگِ کوئے شیرِ یزدانم
من بغیرِ علیؑ نہ دانستم
علیؑ اللہ از ازل گفتم
لعل شہباز قلندر کبریا

مصروفِ سیرِ عرش رہا میں جہاں نویؔد
اک خلق مجھ کو خاک بسر دیکھتی رہی

Presented by Ziaraat.Com

ہر اَنَ کتاب خالیِ ذکرِ علیؑ بود
لعنت بَرانَ کتابے وصاحب کتاب را
لعل شہباز قلندرؒ کبریا

یہ حُبِّ خداوند ہے یا بغضِ علیؑ ہے
مل کر بھی علیؑ سے جو خدا ڈھونڈ رہے ہیں
میر احمد نوؔید

Presented by Ziaraat.Com

دعا نگاہ

سخی لعل شہباز قلندرؒ کبریا

اور

سید سخی باوا کریم صدا حسین جلالی قلندری بخاری ہاشمی القرشی

اسی کرم نے مجھے مست کردیا ہے نویدؔ
کرم جو حال پہ میرے صداؒ حسین کا ہے

انتساب

اپنے والدِ بزرگوار عابدِ شب زندہ دار
سید غلام الثقلین جعفری

اور

اپنی والدۂ ماجدہ
سیدہ بیگم زیدی کے نام

Presented by Ziaraat.Com

ترتیب

یارب مجھے ازل کا دفینہ قرار دے	۱۴
نہ ''ہے'' کی بات تھی کوئی نہ تھی ''نہیں'' کی بات	۱۵
علیؑ کے باب میں ''ہے'' یا ''نہیں'' ہے جناب	۱۶
گلی گلی ہمیں جانا علیؑ علیؑ کرنا	۱۷
زمیں زمیں زماں زماں مکاں مکاں گلی گلی	۱۸
کہو ڈھونڈوں میں اُس کو کیا بن کر	۱۹
اٹھا ہے جب بھی کسی دل میں آگہی کا سوال	۲۰
نہ پوچھ مجھ سے کہ کس میں ہے مجھ علیؑ کا فسوں	۲۱
مجھے تو نور کا ہر سلسلہ علیؑ سے مِلا	۲۲
مجھ کو سب کچھ عطا علیؑ نے کیا	۲۴
وجود علیؑ کو دیا ''لا'' بنالیا خود کو	۲۶
خدا سوال کا سبو جواب کی شراب علی	۲۸
علیؑ خدا کی ہے ''میں'' اور علی کا ''تو'' ہے خدا	۳۰

Presented by Ziaraat.Com

کوئی دلیل لائی نہ اُس کی کوئی سند، مدد یا علیؑ مدد ۳۲
آج تک کوئی سمجھا کہاں اے علیؑ تیری تنہائیاں ۳۴
ڈھونڈے سے کب کسی کو مِلا ہے علیؑ کا راز ۳۷
مقامِ مستی ہے یہ ہوش سے گزر نا تُم ۳۸
ہر بات میں خدا کے چھپی ہے علیؑ کی بات ۴۰
مِرے وجود پہ اِتنا ہی بس کھلا ہے علی ۴۲
''نہیں'' میں ''لا'' تھا نہاں ''لا'' میں تھا خدا کا وجود ۴۳
مستی میں یا علیؑ کی صدا خود بہ خود ہوئی ۴۴
سجدہ علیؑ کے در کا عبادت خدا کی ہے ۴۵
علیؑ سے مِلتی ہے ہر حال میں خدا کی تلاش ۴۶
علیؑ کو سجدہ کیا جس نے وہ جبیں بھی علی ۴۸
علیؑ سے میں نے علیؑ کا اِدھر سوال کیا ۴۹
نقاب جس کا ہے ''لا'' وہ رُخِ ''الہٰ'' علی ۵۰
علیؑ کو دیکھا خدا کو دیکھا خدا کو دیکھا علیؑ کو دیکھا ۵۲
اَمر ہے کُن ہے مشیت ہے ارادہ ہے علی ۵۳

Presented by Ziaraat.Com

میں اپنے آپ سے نکلا علیؑ علیؑ کرتے	۵۴
پیدا یہ جسم وروح میں رشتہ علیؑ سے ہے	۵۶
صفات وذات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے	۵۸
نہ کچھ اس کے سوا سمجھا نہ کچھ اس کے سوا جانا	۶۱
خدا کسے نظر آتا اگر نہ ہوتے علی	۶۲
جب انتہا نے بھی پائی نہ ابتدائے علیؑ	۶۴
نہیں کچھ آخر واوّل نہیں علیؑ کے بغیر	۶۶
خدا کا ذکر جو نکلا علیؑ کا ذکر کیا	۶۷
خدا کا کوئی بھی محور نہیں سوائے علیؑ	۶۸
جو کہوں میں جلِ جلالَ ھو کہو میرے ساتھ علیؑ علی	۶۹
علیؑ کا ھا ہے خدا اور خدا کی ھو ہے علی	۷۰
علیؑ حضورِ خدا ہے خدا غیابِ علی	۷۲
مجھ سے بے دَر کو دَرِ شاہِ نجف کیا مل گیا	۷۴
نامِ خدا جہاں پہ حکومت علیؑ کی ہے	۷۶
مجھے علیؑ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا	۷۸

Presented by Ziaraat.Com

خدا نے اپنے لیے آئینہ علیؑ کو کیا ۸۰
مِلا وجود کا سِرا کہ مِل گئے مجھے علی ۸۲
جو خدا کا نام لے گا وہ علیؑ علیؑ کرے گا ۸۳
دل پر نہ اپنے بوجھ تو اے تشنہ کام لے مولا کا نام لے ۸۴
جب ابتدا علیؑ ہے جب انتہا علیؑ ہے ۸۶
خدا سے لے کے اجازت خدا کی محفل میں ۸۷
فرصت قلندرانہ ریاضت سے کم نہیں ۸۸
علیؑ کے لب پر خدا و اکبر خدا کے لب پر علیؑ و اکبر ۸۹
حیدر سے اذن لا جو ہو دا ور کو دیکھنا ۹۰
لا الہٰ کا دل لا الہٰ کی جاں شہنشاہ علیؑ بادشاہ علی ۹۱
علیؑ کی حقیقت حقیقت خدا کی خدا کی حقیقت حقیقت علیؑ کی ۹۲
یہ تیرا جلوہ اٹھے تو کیسے، اٹھے تو کیسے حجاب تیرا ۹۴
اپنے اشہد سے جو مشہود بنا تا ہے علیؑ ہوتا ہے ۹۵
جو مست کر کے الستی سے سرفراز کرے ۹۷
خدا ہے یا کہ عبادت ہے یا کہ بندہ ہے ۹۸

Presented by Ziaraat.Com

اَمر کو کُن تو مشیت کو ارادہ کر دے ۱۰۰

پرے ہے وہ گمان سے یقیں سے وہ بلند ہے ۱۰۱

علیؑ سے پہلے علیؑ ہے علیؑ کے بعد علیؑ ۱۰۲

یہ غیب جس کا ہے سجدہ ہے وہ حضور علی ۱۰۳

خودی نے جانیے کس بے خودی کو سجدہ کیا ۱۰۴

ہے مرا دل علیؑ علیؑ ہے مری جاں علیؑ علیؑ ۱۰۶

علیؑ علیؑ تھا علیؑ علیؑ ہے کہیں سے پہلے کہاں سے پہلے ۱۰۷

کہو یہ بھی مت وہ خدا نہیں کہو یہ بھی مت کہ خدا ہے وہ ۱۰۸

جو کہوں حقیقتِ وہم تو نہ گماں کہو نہ یقیں کہو ۱۱۰

نہ خدا ہے وہ نہ خدا نہیں علیؑ حق ہے بس اُسے حق کہو ۱۱۱

نہ گماں لگے نہ یقیں لگے کبھی آں لگے کبھی ایں لگے ۱۱۲

یا علیؑ غیر کا شرمندۂ احساں ہونا ۱۱۴

لا سے تا بہ الٰہ رونما آپ ہیں یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علی ۱۱۶

کسی بھی ''میں''، کسی ''تو'' سے نہ ہو سکا ممکن ۱۱۷

ہماری انگشتِ بندگی میں علیؑ کے موتی جڑے ہوئے ہیں ۱۱۸

Presented by Ziaraat.Com

مستور جس میں ''تو'' ہے وہ پردہ علیؑ کا ہے ۱۱۹
علیؑ خدا کا دیا ہے علیؑ خودی کا چراغ ۱۲۰
ہے صدا علیؑ کی پسِ صدا تو یقین کر ترے ساتھ ہوں ۱۲۱
میری طرح خدا بھی سوالی علیؑ کا ہے ۱۲۲
کونین میں جو کچھ ہے وہ حیدر کے لیے ہے ۱۲۳
وہی جو ذہنِ بشر میں اب تک سوال سا ہے وہی علیؑ ہے ۱۲۴
ہے میری حمد محمدؐ مری ثنا ہے علی ۱۲۶
ترا ظہور سراپا علیؑ ولی کا ہے ۱۲۸
میں جب لکھوں یہی لکھوں مولائے کائنات ۱۳۰
کیا غلط ہے جو کہوں میں کہ خدا تجھ سے ہے ۱۳۲
مَیں دھوپ میں ہوں میرے مولاؑ مجھے سائے میں آ کر لے جائیں ۱۳۴
جس چہرے میں اللہ کی صورت نظر آئی ۱۳۷
گر رخِ مرتضیٰؑ کو دیکھ لیا ۱۳۹
اپنے لئے خدا نے تراشا علیؑ کا نام ۱۴۲
وجود کا اُسے اپنے سِرا نہیں ملتا ۱۴۴

Presented by Ziaraat.Com

میں ہر اک ابتداء کی انتہاء مولا سے لیتا ہوں ۱۴۶
جو خدا کی طرح لگے خدا کوئی اور ہو تو بتا مجھے ۱۴۸
کاسۂ خودی مولا سکۂ خدا مولاؑ ۱۵۰
مجرئی جو خدا سے ملتا ہے ۱۵۳
دیکھنا ہے گر عرش کا منظر یا علیؑ ورد وظیفہ کر ۱۵۵
تو خدا و خودی کا ہے سرِ نہاں یا علیؑ یا علیؑ یا علی ۱۵۸
شکست کو جو ارادے سے توڑ دے وہ علیؑ ۱۶۱
تو خدا جیسا ہے یا تو ہے خدا کس سے کہیں ۱۶۳
خدا سے میں نے علیؑ کو جدا کبھی نہ کیا ۱۶۵
مری زباں میں اسے کہتے ہیں امامِ مبیں ۱۶۶
کعبہ ہے ترا سجدہ قبلہ ہے ترا سجدہ ۱۶۷
ہے بلند تو ہے صبور تو ۱۶۹
ھُو ۱۷۵
ورد ۱۸۱
خطبۃ البیان ۱۸۴

Presented by Ziaraat.Com

خدا خدا علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ خدا خدا	۱۹۴
مولا مولا کیا مولا مولا کیا	۲۰۰
یاد سے یاد ہے یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ	۲۰۴
دستِ خدا ہاتھ آیا ہے	۲۰۷
علیؑ ولی کا ظہور	۲۰۹
غدیر	۲۱۳
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے	۲۱۶
''مِلا ہے سجدے میں''	۲۲۰

Presented by Ziaraat.Com

O

یارب مجھے ازل کا دفینہ قرار دے
انگُشترِ علیؑ کا نگینہ قرار دے

اظہار جس کی ''میں'' سے ہوا ''تُو'' کے نُور کا
میرا خمیر اُس کا پسینہ قرار دے

مجھ سے گزر کے خلقِ خدا کو ملے علیؑ
بامِ الست کا مجھے زینہ قرار دے

جس علم میں کہ نقطۂ با ہے چُھپا ہُوا
عاجز کے قلب کو وہ خزینہ قرار دے

جس دل میں تُو سما سکے وہ دل ہو میرا دل
جو عشق سے بھرا ہو وہ سینہ قرار دے

Presented by Ziaraat.Com

O

نہ ''ہے'' کی بات تھی کوئی نہ تھی ''نہیں'' کی بات
علیؑ تو جب سے ہے رب جب نہ ذات تھی نہ صفات

کہ جب نہیں بھی نہیں تھا نہ تھے وجود و عدم
کہ جب ہوئی بھی نہ تھی عالمِ تضاد کی بات

نہ تھے زمان و مکاں اور نہ تھے خفی و جلی
نہ وقت تھا نہ زمانہ نہ کُن نہ موجودات

کہاں سے لائیں گے حد میں اُسے حدوث و قدیم
کہ جب ہوئی نہ بنائی گئی خدا کی ذات

مِری ''نہیں'' بھی اگر میری ''ہے'' سے ہے مشروط
تو مجھ پہ کیسے کُھلے ''ہے'' سے ماورا ہے جو ذات

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ کے باب میں ''ہے'' یا ''نہیں'' نہیں ہے جناب
''نہیں'' ہے کفر کا باب اور ''ہے'' ہے شرک کا باب

یہ سوچنا وہ خدا ہے کہ وہ نہیں ہے خدا
ترے شمار و عدد سے ہے ماورا یہ حساب

علیؑ کلام ہے یعنی کلام ہے نقطہ
کھلا یہ مجھے پہ جو میں نے پڑھی وہ لوحِ کتاب

کھلا یہ مجھ پہ کہ مستی ہے انتہائے ہوش
جو میں نے جامِ قلندرؒ سے پی ولا کی شراب

جو ہاتھ اٹھے تھے طلب کو وہ جُڑ گئے یعنی
سوال میں نہ سمائی ترے جواب کی تاب

Presented by Ziaraat.Com

O

گلی گلی ہمیں جانا علیؑ علیؑ کرنا
کہیں بھی کرنا ٹھکانا علیؑ علیؑ کرنا

ہمیں اندھیرے سے کیا ہے کہ یہ رہے نہ رہے
ہمیں چراغ جلانا علیؑ علیؑ کرنا

ہمیں غرض ہی نہیں ہے کوئی سُنے نہ سُنے
ہمیں تو سنکھ بجانا علیؑ علیؑ کرنا

نکل کے ماضی و فردا و حال سے باہر
بھلے ہو کوئی زمانہ علیؑ علیؑ کرنا

خوش آ گیا ہے جہاں کو قلندرانہؒ مزاج
ہمارا وجد میں آنا علیؑ علیؑ کرنا

Presented by Ziaraat.Com

O

زمیں زمیں زماں زماں مکاں مکاں گلی گلی
خدا کو ڈھونڈتا تھا میں کہ مل گئے مجھے علیؑ

صفت خفی کی ہے جلی، جلی کی ذات ہے خفی
خدا ہے ذات علیؑ صفت خدا خفی علیؑ جلی

صفت سے آگے جائے کون کہ تابِ ذات لائے کون
علیؑ پہ آکے رک گئی خدا کی بات جب چلی

نہیں ''میں''، '' ہے''نہیں ہے کیا کہ'' ہے'' میں کیا ''نہیں'' نہیں
سو '' ہے'' سے پہلے ہے علیؑ ''نہیں'' سے پہلے ہے علیؑ

جو یہ ملیں تو بندگی نہ مل سکیں تو کافری
نفس کا اک سرا خودی نفس کا اک سرا علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

کہو ڈھونڈوں میں اُس کو کیا بن کر
ہے جو موجود شے میں ''لا'' بن کر

جو خدا کو خدا بناتا ہو
کیا کرے گا وہ خود خدا بن کر

ہے اگرچہ بنائے الااللہ
رہتا ہے بندۂ خدا بن کر

خود میں گم کرکے ابتدا کا سِرا
چھپ گیا ہے وہ انتہا بن کر

اُس کے چہرے میں ہے ہر اک چہرہ
وہ جو اترا ہے آئنہ بن کر

Presented by Ziaraat.Com

O

اٹھا ہے جب بھی کسی دل میں آگہی کا سوال
تو بن گیا ہے خدا خود بہ خود علیؑ کا سوال

سرا اگر نہیں دیتا نہ دے یقین تو دے
کہاں ہے تُو کہ یہ ہے میری زندگی کا سوال

علیؑ جواب ہے جس کا ہے وہ سوال خدا
خفی سے کرکے تو دیکھو کبھی جلی کا سوال

مرے وجود پہ اک بے خودی ہوئی طاری
علیؑ سے میں نے کیا جس گھڑی خودی کا سوال

نہ درمیان میں ''مَیں'' تھا نہ درمیان میں ''تُو''
علیؑ سے میں نے کیا جس گھڑی علیؑ کا سوال

Presented by Ziaraat.Com

O

نہ پوچھ مجھ سے کہ کس میں ہے مجھ علیؑ کا فسوں
فقیر مجھ سے ہے واللہ میں فقیر سے ہوں

یہ تیری راہ ہیں مجھ تک مِرا مقام نہیں
یہ عشق و مستی و عقل و خرد یہ جذب و جنوں

نہ ابتدا ہے مری اور نہ انتہا ہے مری
نہ کوئی میرا دروں ہے نہ کوئی میرا بروں

مرا مقام کہاں اور ترا قیاس کہاں
نہ یوں ہوں اور نہ ووں ہوں نہ جوں ہوں اور نہ توں

یہ معرفت ہے کہ تو خبطِ معرفت سے نکل
نہ یوں ملوں گا تجھے اور تجھے ملوں گا نہ یوں

Presented by Ziaraat.Com

O

مجھے تو نور کا ہر سلسلہ علیؑ سے مِلا
نبیؐ علیؑ سے ملے اور خدا علیؑ سے مِلا

علیؑ نہ ہوتے تو کس طرح خود کو پاتا میں
جو سچ کہوں مجھے میرا پتا علیؑ سے مِلا

وہ جس سبب عَرفَ نفسہُ کو پہنچا میں
مِرے وجود کو وہ آئنہ علیؑ سے مِلا

وہ جس کی لَو ہے وجود اور روشنی ہے شہود
مجھے اَحد کا وہ روشن دیا علیؑ سے مِلا

یہی کہوں گا علیؑ سے علیؑ مِلے مجھ کو
جو کوئی مجھ سے یہ پوچھے کہ کیا علیؑ سے مِلا

Presented by Ziaraat.Com

کہاں پہ رکھتی سر اپنا جبینِ بے سجدہ
مِری جبیں کو درِ سیدہ علیؑ سے مِلا

میں خود تراشتا اُس کو تو بس صنم ہوتا
یہ شکر ہے مجھے میرا خدا علیؑ سے مِلا

الست سے مری ہستی کو یومِ دین تلک
خدا گواہ کہ جو کچھ مِلا علیؑ سے مِلا

مری طرح نہ کوئی دَر بہ دَر ہو اے مالک
تجھے جو ڈھونڈے اُسے اے خدا علیؑ سے مِلا

میں وہ فقیر ہوں سالک سے تا سلوک نویدؔ
کہ میں نے جو بھی لیا اور دیا علیؑ سے مِلا

Presented by Ziaraat.Com

O

مجھ کو سب کچھ عطا علیؑ نے کیا
خاک تھا کیمیا علیؑ نے کیا

یہ نہ پوچھو کہ کیا علیؑ نے کیا
ہاں خدا کو خدا علیؑ نے کیا

ہو کے ظاہر "نہیں" میں "ہے" کی طرح
پُر خدا کا خلا علیؑ نے کیا

اِن کے سجدے میں جھک گئی تھی نماز
تیغ سے مسح کیا علیؑ نے کیا

ایک وحدت کو مل گئی کثرت
ایک دروازہ وا علیؑ نے کیا

Presented by Ziaraat.Com

وہ جو ''میں'' بھی ہے اور ''تو'' بھی ہے
خلق وہ آئنہ علیؑ نے کیا

گرَد آلود ہر زمانے میں
دیں کو پھر سے نیا علی نے کیا

جو علیؑ نے کہا وہ ہوگیا کُن
یعنی جو کچھ کیا علیؑ نے کیا

درد جب بھی ہوا ہے دل میں نویدؔ
درد کو ہی دوا علیؑ نے کیا

Presented by Ziaraat.Com

O

وجود علیؑ کو دیا ''لا'' بنا لیا خود کو
علیؑ میں جیسے خدا نے چھپالیا خود کو

خود اپنی شکل میں ظاہر کیا علیؑ کا وجود
علیؑ کو سامنے کرکے ہٹالیا خود کو

کبھی خدا نے خدا سا کیا علیؑ کا وجود
کبھی علیؑ سا خدا نے بنا لیا خود کو

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ کی شکل میں پاکر وجود کعبے میں
خود اپنے گھر میں خدا نے بسا لیا خود کو

رخِ علیؑ کو اَحد کا بنا کے آئینہ
خود اپنے حُسن کا جلوہ دِکھا لیا خود کو

ہر ایک شے کو کہا کُلّ من علیہَ فان
علیؑ کے چہرے میں چہرہ بنالیا خود کو

دمِ الست سے بچھڑا ہوا تھا میں خود سے
علیؑ کو پا کے لگا میں نے پالیا خود کو

ہوئی جو داد کی خواہش خدا سے مجھ کو نوید
توخود ہی کہہ کہ قصیدہ سنا لیا خود کو

Presented by Ziaraat.Com

O

خدا سوال کا سبو جواب کی شراب علیؑ
جو چہرۂ خدا پہ ہے وہ نور کا نقاب علیؑ

علیؑ کی پشت پر ہے کون کسی کو کیا خبر ہے کون
پسِ حجاب کیا کُھلے کہ ہے سرِ حجاب علیؑ

نہ پوچھ یہ خدا ہے کیا یہ پوچھ کیا نہیں خدا
''نہیں'' خدا کا ہے حجاب کہ ''ہے'' کی آب و تاب علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

جو لا کا ہے وجود علیؑ خدا وجود کا ہے لا
خدا شمارِ بے عدد اَحد کا ہے حساب علیؑ

کبھی قیام ہے ورا کبھی مقام ماورا
جو سمٹے تو وہ نقطہ ہے کھلے تو ہے کتاب علیؑ

وہ تقویٰ ہے وہ فقر ہے وہ صبر ہے وہ شکر ہے
جوشرک ہے نہ کفر ہے وہ عشق کی شراب علیؑ

شکست کو ارادے سے بدل کے رکھ دے فتح میں
ہے ربِّ کعبہ کی قسم وہی تو کامیاب علیؑ

جو پوچھتا ہے تو نوَید تو سن صدائے ھُو نوَید
ترے ہر اک سوال کا بس ایک ہے جواب علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ خدا کی ہے ''مَیں'' اور علی کا ''تُو'' ہے خدا
بہ ربِّ کم کی ہے مَے جس میں وہ سبو ہے خدا

وہی جو ''ہے'' میں ''نہیں'' ہے وہی ''نہیں'' میں جو ''ہے''
وہی علیؑ ہے کبھو اور وہی کبھو ہے خدا

علیؑ خدا کی مشیت علیؑ خدا کی دلیل
علیؑ ہوں سامنے تو سمجھو رو بہ رو ہے خدا

Presented by Ziaraat.Com

خدا کو درمیاں رکھنا تھی اپنے اصل کی مَثَل
علیؑ کو ایسا بنایا کہ ہو بہ ہو ہے خدا

علیؑ کی شکل میں مجھ کو خدا مِلا تو کُھلا
کہ سو بہ سو ہے علیؑ اور سو بہ سو ہے خدا

یہ ھَاوھُو کی ہے یکجائی عالمِ لاہوت
علیؑ کو ھا جو کہوں میں تو سمجھو ھُو ہے خدا

اُسی کا کام ہے مخلوق کی خبر گیری
علیؑ کے بھیس میں خلقت کا چارہ جو ہے خدا

مِرا خدا اُسے ہر شرک سے بچائے نویدؔ
علیؑ کو پائے وہ جس جس کی جستجو ہے خدا

Presented by Ziaraat.Com

O

کوئی دلیل لائی نہ اُس کی کوئی سند ، مدد یا علیؑ مدد
ہر اک دلیل سے ہوئی ہر اِک دلیل رد ، مدد یا علیؑ مدد

اک صفر کے ہیں مثبت و منفی اِدھر اُدھر یہ صفر کیا ہے پر
کیسے یہ صفر توڑے کہ عاجز ہے یہ خرد ، مدد یا علیؑ مدد

کیسا کہاں کا طاق تو کیسا کہاں کا جفت، نا گفتنی چہ گُفت
دوڑے ہزار ہند سے پر لا سکے نہ حد ، مدد یا علیؑ مدد

Presented by Ziaraat.Com

تقسیم کیسی ، ضرب ہے کیا ، جمع کیا نفی ، ہے ہر جلی خفی
اک فرض پر حساب کھڑا ہے یہ صد بہ صد ، مدد یا علیؑ مدد

مثبت سے منفی ، منفی سے مثبت ہوا جو رَد ، تھے صفر سب عدد
خود ہی عدد کی بے عددی کھا گئی عدد ، مدد یا علیؑ مدد

اک حد پہ آ کے لَوٹ گئی یاس سے خرد ، اور لا سکی نہ حد
بے کار ہو گئے مِرے سب طُول سب بلد ، مدد یا علیؑ مدد

o

آج تک کوئی سمجھا کہاں اے علیؑ تیری تنہائیاں
اک فقط ہیں تری رازداں اے علیؑ تیری تنہائیاں

کس کو یارا کرے گفتگو گونجتی ہے یہاں صرف ھُو
بولتیں ہیں خدا کی زباں اے علیؑ تیری تنہائیاں

جگمگاتیں نہ توحید میں گر سماتیں نہ توحید میں
آخرش پھر سمٹتیں کہاں اے علیؑ تیری تنہائیاں

Presented by Ziaraat.Com

ختم و آغاز کیسے کُھلے رب کا انداز کیسے کھلے
کبریائی کا رازِ نہاں اے علیؑ تیری تنہائیاں

ذاتِ شاہد میں مشہود میں ہاں وجود اور موجود میں
کم سے کم ہے جو فصلِ کماں اے علیؑ تیری تنہائیاں

حسن سے دید کی عین تک جلوۂ قابَ قوسین تک
ہاں بس اک پردۂ درمیاں اے علیؑ تیری تنہائیاں

ابتدا، انتہا، کبریا، انبیاء، اوصیاء، اولیاء
سب ہیں چپ بولتیں ہیں جہاں اے علی تیری تنہائیاں

سرِّ رازِ الف لام میم، ایلیا و علی و علیم
غیب رس، غیب بیں، غیب داں اے علی تیری تنہائیاں

Presented by Ziaraat.Com

کیسا کوئی سلام و کلام جب نہیں ہے جوابِ سلام
اُف یہ توقیرِ علم الاماں اے علیؑ تیری تنہائیاں

ہچکیاں اور یہ گریہ ترا یہ کنواں اور یہ گریہ ترا
اے علیؑ تیری تنہائیاں اے علیؑ تیری تنہائیاں

رو رہی ہیں جو شام و سحر فاطمہؑ تیری تنہائی پر
فاطمہؑ پر ہیں گریہ کُناں اے علیؑ تیری تنہائیاں

سوچتا ہے یہ اکثر نویدؔ کھوجتا ہے یہ اکثر نویدؔ
ختم ہوتیں ہیں جا کر کہاں اے علیؑ تیری تنہائیاں

Presented by Ziaraat.Com

O

ڈھونڈے سے کب کسی کو مِلا ہے علیؑ کا راز
اک مست ہے کہ جس پہ کُھلا ہے علیؑ کا راز

پھر کھول لے یہ راز اگر تجھ سے کُھل سکے
اتنا تجھے بتادوں خدا ہے علیؑ کا راز

یعنی علیؑ ہے جس میں کہ مستور ہے خدا
یعنی ولی ہے جس میں چھپا ہے علیؑ کا راز

ہے رازِ امر ، رازِ ارادہ، ہے رازِ کُن
یعنی ہر اک سِرے کا سِرا ہے علیؑ کا راز

یہ چل دیا فقیر کے پیچھے میں اے نویدؔ
یا میرے آگے آگے چلا ہے علیؑ کا راز

Presented by Ziaraat.Com

O

مقامِ مستی ہے یہ ہوش سے گزرنا تُم
علیؑ کو بھی نہ علیؑ کا شریک کرنا تُم

علیؑ سے ملنے کو نکلے ہو تم تو یہ سن لو
خدا پہ رُک نہیں جانا مگر گزرنا تم

ہزار دامِ خدا و خدائی آئیں گے
علیؑ کی تہہ میں زرا دیکھ کر اترنا تُم

Presented by Ziaraat.Com

جو چاہتے ہو اسے دیکھنا تو یہ سن لو
جدھر ہو وہ نہ نظر اُس طرف کو کرنا تُم

مجھے تو خود نہ نظر آکے وہ نظر آیا
کسی سے کیا کہوں کیا دیکھ کر گُزرنا تُم

قیامِ فقر ہے آرائشِ فقیر ہے یہ
علیؑ کا آئنہ ہے دیکھ کر سنورنا تُم

یہ جان لینا وہی صاحبِ جلال ہے بس
رحیم گر کہیں دیکھو تو خوف کرنا تم

Presented by Ziaraat.Com

O

ہر رمز میں خدا کے چھپی ہے علیؑ کی بات
ذکرِ خدا چلا تو چلی ہے علیؑ کی بات

جس نے فقیر کو نہ سنا بولتے ہوئے
پھر اُس نے کیا کسی سے سُنی ہے علیؑ کی بات

سجتی نہیں ہے اور کسی بھی زبان پر
بس فقر کے لیے ہی بنی ہے علیؑ کی بات

دیکھ آیا عرش و فرش و زمان و مکاں کو میں
بس فقر کے ہی پاس مِلی ہے علیؑ کی بات

ظاہر اُسی فقیر سے ہوتا ہے ہر غیاب
جس نے بیان حال سے کی ہے علیؑ کی بات

Presented by Ziaraat.Com

آ کر جلی ہوئی ہے وجودِ فقیر میں
رمزِ خدا و رمزِ خفی ہے علیؑ کی بات

کہہ دیں فقیر و سالک و درویش و رند و مست
میری طرح کسی نے جو کی ہے علیؑ کی بات

معراج تک یہ ذکر تو پہنچا مگر بتا
ذکرِ خدا ہوا کہ ہوئی ہے علیؑ کی بات

کیوں پا رہا ہے عرش پہ خود کو ہر اک ملنگ
کیا پھر کسی فقیر نے کی ہے علیؑ کی بات

آیا مجھے بھی ذکرِ خدا کا مزا نویدؔ
جب سے مری زباں کو مِلی ہے علیؑ کی بات

Presented by Ziaraat.Com

O

مِرے وجود پہ اِتنا ہی بس کھلا ہے علیؑ
خمیر جس کا خدا ہے وہ کیمیا ہے علیؑ

نہیں ہے اِس کے سوا کچھ جواب کی صورت
سوال پر کیے جاؤں سوال کیا ہے علیؑ

یہ خامشی و صدا سے گُزر کے کُھلتا ہے
جو خامشی ہے، خدا ہے، جو ہے صدا ہے علیؑ

ملا تو ہے کوئی مجھ کو مگر نہیں کھلتا
خدا مِلا ہے یہ مجھ کو کہ یہ مِلا ہے علیؑ

انہی سِروں میں ہی موجود ہے کہیں توحید
جو اک سِرا ہے خدا اور اک سِرا ہے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

''نہیں'' میں ''لا'' تھا نہاں ''لا'' میں تھا خدا کا وجود
علیؑ کے سجدے نے ظاہر کیا خدا کا وجود

میں کیا بتاؤں کہ موجودیِ علیؑ کیا ہے
جو ہو جدائے فنا و بقا خدا کا وجود

علیؑ کو سمجھا ہے کیا کوئی یہ ہے بعد کی بات
کسی کی عقل میں آیا ہے کیا خدا کا وجود

کُھلے تو کیسے کہ آخر ہے کون کس کا حجاب
ہو خامشی جہاں سجدہ صدا خدا کا وجود

خدا میں مجھ کو مِلا ہے علیؑ خفی و جلی
نصیر کو جو علیؑ میں مِلا خدا کا وجود

Presented by Ziaraat.Com

O

مستی میں یا علیؑ کی صدا خود بہ خود ہوئی
میں دردِ لا دوا تھا دوا خود بہ خود ہوئی

ظاہر علی سے نورِ خدا خود بہ خود ہُوا
ہر اِک بقا علیؑ میں فنا خود بہ خود ہوئی

ہو دیکھنا تو دیکھ اُسے کُن کی آنکھ سے
جس کی ادا خدا کی ادا خود بہ خود ہوئی

پوشیدہ رازِ خالقِ کُن میں ہے کائنات
کیا خود بہ خود بنی ہے یہ کیا خود بہ خود ہوئی

کُن تک مجھے پہنچ کے دِکھا ہے جو ہوش مند
اک مست پر یہ راہ تو وا خود بہ خود ہوئی

Presented by Ziaraat.Com

O

سجدہ علیؑ کے در کا عبادت خدا کی ہے
منہ دیکھنا علیؑ کا زیارت خدا کی ہے

اے کاش تم سمجھ سکو پردے میں رحم کے
یہ قہر ہے خدا کا جلالت خدا کی ہے

ظاہر صفت ہے اِس کا تو باطن ہے اِس کا ذات
پردے میں وہم کے یہ حقیقت خدا کی ہے

اس کے سوا نہیں ہے خدا کی کوئی دلیل
حجت ہے یہ خدا کی یہ آیت خدا کی ہے

مجھ میں علیؑ سمایا تو مجھ پر کُھلا نویؔد
قامت علیؑ کی اصل میں قامت خدا کی ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ سے مِلتی ہے ہر حال میں خدا کی تلاش
کہ ہے ''الہٰ'' سے پہلے وجودِ ''لا'' کی تلاش

تو کیا ہے ذاتِ حقیقت ہے کیا صفت کا وجود
اگر ہے حُسنِ علیؑ حیرتِ خدا کی تلاش

گُزر کے حُسن سے حیرت ہے خوف سے جُڑتی
جب انتہا سے مِلاتی ہے ابتدا کی تلاش

Presented by Ziaraat.Com

خدا کا نام ہے حیرت علیؑ کا نام ہے خوف
تُو جان لے گا کرے گا جو کبریا کی تلاش

علیؑ حجاب و تعارف علیؑ دلیل و وجوب
کُھلا یہ مجھ پہ جو کی میں نے ''کیا'' سے ''کیا'' کی تلاش

تو کیا تلاش کِیا تُو نے پھر خدا کا وجود
جو تجھ سے مِل نہ سکی آ کے خود خدا کی تلاش

علیؑ کی تجھ کو قسم پوچھ اویسؒ قرنی سے
ہے کیا خدا کی تلاش اور مصطفیؐ کی تلاش

وہ لے گئی مجھے دربار میں علیؑ کے نوید
ازل سے تھی جو سلونی کی اک صدا کی تلاش

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ کو سجدہ کیا جس نے وہ جبیں بھی علیؑ
خدا کے پردے میں "ہے" بھی علیؑ "نہیں" بھی علیؑ

خدا کا پردہ نہ تجھ سے اُٹھا نہ مجھ سے اٹھا
ترا گماں بھی علیؑ ہے مِرا یقیں بھی علیؑ

ہیں درمیان میں جس کے ہزار یومِ الست
وہ اوّلیں بھی علیؑ ہے وہ آخریں بھی علیؑ

میں لا مکاں میں کسی لا مکیں کی ہوں صورت
مِرا مکاں بھی علیؑ ہے مرا مکیں بھی علیؑ

یہ عشق حُسن پہ جب مر مٹا تو اُس پہ کھلا
کہ حُسن جس کی ہے مخلوق وہ حسیں بھی علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ سے میں نے علیؑ کا اِدھر سوال کیا
اُدھر علیؑ نے مجھے مست و لازوال کیا

بنا کے رند عطا کر کے ساغرِ مستی
خیالِ ہست سے بیگانۂ خیال کیا

مجھے خبر نہ ہوئی عرضِ حال سے پہلے
مرے علیؑ نے مجھے بے نیازِ حال کیا

ہماری مستی قلندرؒ سے پوچھ اے واحد
کبھی تجھے بھی نہ ہم نے تِری مثال کیا

نوؔید سب ہے یہ ننھیال دادھیال کا فیض
مجھے انیسؒ و قلندرؒ نے مالا مال کیا

Presented by Ziaraat.Com

O

نقاب جس کا ہے ''لا'' وہ رُخِ ''الہٰ'' علیؑ
علیؑ پناہ خدا ہے خدا پناہ علیؑ

ہو فرش پر تو علیؑ ہے ہو عرش پر تو خدا
علیؑ کی راہ خدا ہے خدا کی راہ علیؑ

اسی طرح سے علیؑ کا ہے اک گواہ خدا
کہ جس طرح سے خدا کا ہے اک گواہ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

وہ جس سے دیکھے علیؑ خود کو وہ نگاہ خدا
وہ جس سے دیکھے خدا خود کو وہ نگاہ علیؑ

یہ جاننا ہے تو ہونا پڑے گا تجھ کو فقیر
کہ فقر جس کا گدا ہے وہ بادشاہ علیؑ

علیؑ کے سینے میں جو علم تھا نکل آیا
علیؑ کے سینے میں جو رہ گئی وہ آہ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ کو دیکھا خدا کو دیکھا خدا کو دیکھا علیؑ کو دیکھا
علیؑ کو پایا خدا کو پایا خدا کو پایا علیؑ کو پایا

علیؑ کی قامت خدا کی قامت خدا کی قامت علیؑ کی قامت
علیؑ کو مانا خدا کو مانا خدا کو مانا علیؑ کو مانا

علیؑ کی صورت خدا کی صورت خدا کی صورت علیؑ کی صورت
علیؑ کو سمجھا خدا کو سمجھا خدا کو سمجھا علیؑ کو سمجھا

علیؑ کی نسبت خدا کی نسبت خدا کی نسبت علیؑ کی نسبت
علیؑ کو جانا خدا کو جانا خدا کو جانا علیؑ کو جانا

علیؑ کی قدرت خدا کی قدرت خدا کی قدرت علیؑ کی قدرت
علیؑ کو سجدہ خدا کو سجدہ خدا کو سجدہ علیؑ کو سجدہ

Presented by Ziaraat.Com

O

اَمر ہے کُن ہے مشیت ہے ارادہ ہے علیؑ
کُل کا کُل جس میں ہے پوشیدہ وہ نقطہ ہے علیؑ

کس میں یہ تاب پسِ نورِ علیؑ دیکھ سکے
جس میں اللہ ہے مستور وہ پردہ ہے علیؑ

ایک ہی نور سے ہے باطن و ظاہر کا وجود
ہو جو پنہاں تو خدا ہے جو ہو پیدا ہے علیؑ

جاں میں جاں آئی میں جب اپنے تئیں جاں سے گیا
جب نظر آیا نہ کچھ تب نظر آیا ہے علیؑ

میں سمایا نہ کسی اوّل و آخر میں نویؔد
کرکے جب مست مجھے مجھ میں سمایا ہے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

میں اپنے آپ سے نکلا علیؑ علیؑ کرتے
میں اپنے آپ میں آیا علیؑ علیؑ کرتے

علیؑ کے جلوے کو دیکھا خدا خدا کرتے
خدا کے جلوے کو دیکھا علیؑ علیؑ کرتے

کہاں کسی سے اُٹھا ہے علیؑ کے عشق کا وزن
یہ وزن میں نے اٹھایا علیؑ علیؑ کرتے

Presented by Ziaraat.Com

میں خود کو عالمِ لاہوت و لامکاں میں مِلا
بس اک قدم جو اٹھایا علیؑ علیؑ کرتے

چھپا ہوا تھا میں خود سے ہی خود میں مثلِ خدا
میں خود ظہور میں آیا علیؑ علیؑ کرتے

علیؑ علیؑ سے ملا ہے وہی مجھے بھی نوید
جو اولیا نے ہے پایا علیؑ علیؑ کرتے

Presented by Ziaraat.Com

O

پیدا یہ جسم و روح میں رشتہ علیؑ سے ہے
سانسیں علیؑ سے دل کا دھڑکنا علیؑ سے ہے

گردش یہ کائنات کی اپنے مدار میں
دن کا نکلنا رات کا چھپنا علیؑ سے ہے

لاتا ہے وہ ظہور میں اِس کائنات کو
پوشیدہ کُن میں ہے جو ارادہ علیؑ سے ہے

اپنی ہی کہکشاں میں ہے ہر ایک کائنات
ہر شے کا اک مقام پہ ہونا علیؑ سے ہے

ہر شے کے بطن میں ہے حرارت کا انتظام
ہردم یہ کائنات کا ہونا علیؑ سے ہے

Presented by Ziaraat.Com

ہو کالا دائرہ کہ وہ ہو کائناتِ نور
ہر حرکت وجمود کا رشتہ علیؑ سے ہے

ذرّے میں کائنات سمائی ہے کس طرح
سمجھوگے کس طرح یہ کرشمہ علیؑ سے ہے

ہے کائنات وقت و حرارت نہ مادّہ
اک اختیار ہے کہ جو ملتا علیؑ سے ہے

یہ کائنات ہٹ کے زمان و مکاں سے دیکھ
تجھ پر کھلے گا وہ جو زمانہ علیؑ سے ہے

اس در پہ کائنات سوالی ہے اس لئے
یعنی نوید جو بھی ہے ملنا علیؑ سے ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

صفات و ذات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے
تجلیات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

علیؑ کا ملنا ہے جیسے کہ رازِ کن ملنا
کہ کائنات کا مِلنا علیؑ کا ملنا ہے

علیؑ کا ملنا ہے سرِ الست کا ملنا
کہ بینات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ کا ملنا ہے امرِ حیات کا ملنا
رُخِ ممات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

علیؑ کا ملنا ہے جیسے وجوب کا ملنا
کہ ممکنات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

علیؑ کا ملنا ہے جیسے کہ نفی کا ملنا
رہِ ثبات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

علیؑ کا ملنا ہے امکانِ سرمدی ملنا
تحیّرات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

علیؑ کا ملنا ہے جیسے بقا کا دن ملنا
فنا کی رات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ کا ملنا ہے جیسے کہ مرکزہ ملنا
کہ شش جہات کا ملنا علیؑ کا ملنا

یہ کائنات ہے کیا ''میں'' ہے کیا خدا ہے کیا
انہی نکات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

جڑی ہوئی ہے علیؑ سے کچھ اس طرح ہر بات
کہ پوری بات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

خود اپنی ذات میں سِرّ علیؑ نہاں ہے نویدؔ
خود اپنی ذات کا ملنا علیؑ کا ملنا ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

نہ کچھ اس کے سوا سمجھا نہ کچھ اس کے سوا جانا
خدا کو میں علیؑ سمجھا علیؑ کو میں خدا جانا

سمجھ کر بھی خدا حسرت نہ پوری ہوسکی دل کی
علیؑ کو میں خدا سمجھا تو کیا سمجھا تو کیا جانا

علیؑ کے باب میں پوچھو تمہیں بھی مست کردیں گے
کہ ہم رندوں نے کیا سمجھا کہ ہم رندوں نے کیا جانا

نہیں سمجھا میں چہرہ ہے کہ وہ آئینہ وحدت کا
کبھی چہرہ اسے سمجھا کبھی مَیں آئنہ جانا

علیؑ کا ہے جو مستانہ علیؑ کا ہے جو دیوانہ
علیؑ کو ابتدا سمجھا علیؑ کو انتہا جانا

Presented by Ziaraat.Com

O

خدا کسے نظر آتا اگر نہ ہوتے علیؑ
یہ پردہ کون اٹھاتا اگر نہ ہوتے علیؑ

خمیر کون اٹھاتا یہ خاکِ آدم کا
یہ شکل کون بناتا اگر نہ ہوتے علیؑ

یہ اَمر پھونکتا پھر کون خاکِ آدم میں
یہ روح کون بساتا اگر نہ ہوتے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

جو جانتا نہ تھا آدم کہو کہ آدم کو
وہ اسم کون سکھاتا اگر نہ ہوتے علیؑ

خدا گواہ کہ بے جان دل کو سینے میں
دھڑکنا کون سکھاتا اگر نہ ہوتے علیؑ

لہو کو جسم میں دیتا یہ گردشیں پھر کون
یہ نبض کون چلاتا اگر نہ ہوتے علیؑ

یہ مانا کُن کی صدا کا یہ سب کرشمہ ہے
صدا یہ کون لگاتا اگر نہ ہوتے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

جب انتہا نے بھی پائی نہ ابتدائے علیؑ
علیؑ ہے کون کسے علم ہے سوائے علیؑ

خُدا تھا پردے کے اندر مگر صدا جب دی
خُدا کے پردے سے باہر نکل کے آئے علیؑ

ہیں بے نیاز تو ہم بھی مگر خدا کی طرح
کہ اپنے پاس نہیں رکھتے کچھ سوائے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

خدا گواہ قلندرؒ کا واسطہ دے کر
علیؑ سے کچھ نہیں مانگا کبھی سوائے علیؑ

رضائیں اپنی سپردِ علیؑ ولی کر کے
کھڑا ہوں میں بھی وہاں ہے جہاں خدائے علیؑ

نویؔد صرف نبیؐ پر ہے آشکار یہ راز
علیؑ بجائے خدا ہے خدا بجائے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

نہیں کچھ آخر و اوّل نہیں علیؑ کے بغیر
خدا کا ذکر مکمل نہیں علیؑ کے بغیر

ارادہ ہے یہ علیؑ کا پسِ تغیر کُن
سکوت میں کوئی ہلچل نہیں علیؑ کے بغیر

کہاں کا عالمِ کُن اور کہاں کے ہست و وجود
کوئی بھی شکل مشکّل نہیں علیؑ کے بغیر

صدائے کن کا تسلسل ہے عالمِ امکاں
سو یہ صدا بھی مسلسل نہیں علیؑ کے بغیر

ہمارے دل کا دھڑکنا علیؑ ہے سانس علیؑ
خدا گواہ کوئی پل نہیں علیؑ کے بغیر

Presented by Ziaraat.Com

O

خدا کا ذکر جو نکلا علیؑ کا ذکر کیا
اِدھر اُدھر نہیں دیکھا علیؑ کا ذکر کیا

مقامِ سدرہ ہو یا عرش ہو کہ کوئے عدو
جہاں جہاں سے بھی گزرا علیؑ کا ذکر کیا

علیؑ کے ذکر میں کچھ ایسا مست الست ہوا
کسی نے حال جو پوچھا علیؑ کا ذکر کیا

کسی نے پوچھا جو تُو کون ہے کہاں کا ہے
یہ مست کچھ نہیں بولا علیؑ کا ذکر کیا

چلا گلی گلی دیتا علیؑ علیؑ کی صدا
رما کے دھونی جو بیٹھا علیؑ کا ذکر کیا

Presented by Ziaraat.Com

O

خدا کا کوئی بھی محور نہیں سوائے علیؑ
صفات، ذات کا مظہر نہیں سوائے علیؑ

یہ راز صرف نبیؐ پر کُھلا سرِ معراج
کوئی بھی پردے کے اندر نہیں سوائے علیؑ

ہراک زمانے میں یہ رجعتِ علیؑ ہے گواہ
جہاں میں کوئی مکرّر نہیں سوائے علیؑ

سوا علیؑ کے نہیں کوئی آیتِ کُبرا
کوئی بھی حجتِ اکبر نہیں سوائے علیؑ

جہاں جبیں کو ملے سجدۂ خدا کا مزا
جہاں میں ایسا کوئی در نہیں سوائے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

جو کہوں میں جلِّ جلالَ ھو کہو میرے ساتھ علیؑ علیؑ
جو کہوں میں کون ہے مَیں کا تُو کہو میرے ساتھ علیؑ علیؑ

تمہیں حاصل اُن کا حضور ہو کہ علیؑ کا تم میں ظہور ہو
جو علیؑ کی رکھتے ہو آرزو کہو میرے ساتھ علیؑ علیؑ

یہی ابتدائے کلام ہے یہی انتہائے کلام ہے
جو کبھی ہو شاملِ گفتگو کہو میرے ساتھ علیؑ علیؑ

میں وہ رندِ مستِ الست ہوں نہ میں نیست ہوں نہ مَیں ہست ہوں
جو کروں میں پیش تمہیں سبو کہو میرے ساتھ علیؑ علیؑ

ہے اسی میں رازِ قلندریؒ ہے اِسی میں میریِ بوذری
جو کہوں میں ھا جو کہوں میں ھُو کہو میرے ساتھ علیؑ علیؑ

O

علیؑ کا ھا ہے خدا اور خدا کی ھو ہے علیؑ
علیؑ کا ''میں'' ہے خدا اور خدا کا ''تو'' ہے علیؑ

علیؑ کو دیکھا تو دیکھا کہ ھُو بہ ھُو ہے خدا
خدا کو دیکھا تو دیکھا کہ ھُو بہ ھُو ہے علیؑ

وجود ہے جو یہ بولے خموش ہے تو شہود
کہ خامشی ہے علیؑ اور گفتگو ہے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

اُسے خبر ہے خدا کو تلاش جس نے کیا
کہ منزل و سفر و راہ و جستجو ہے علیؑ

نہ میں خدا نہ محمدؐ نہ میں ولی نہ امام
مگر میں کیا کروں میری بھی آرزو ہے علیؑ

کھُلا یہ مجھ پہ جو پایا علیؑ کو پشت پناہ
کہ رو بہ رو ہی نہیں میرے چار سو ہے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ حضورِ خدا ہے خدا غیابِ علیؑ
علیؑ حجابِ خدا ہے خدا حجابِ علیؑ

خدا شہودِ علیؑ ہے علیؑ وجودِ خدا
علیؑ جنابِ خدا ہے خدا جنابِ علیؑ

خدا ہے دیدِ علیؑ اور علیؑ ہے دیدِ خدا
علیؑ ہے تابِ خدا اور خدا ہے تابِ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

خدا ثبوتِ علیؑ ہے علیؑ ثبوتِ خدا
علیؑ حسابِ خدا ہے خدا حسابِ علیؑ

خدا ہے مستِ علیؑ اور علیؑ ہے مستِ خدا
علیؑ شرابِ خدا ہے خدا شرابِ علیؑ

خدا ہے شہرِ علیؑ اور علیؑ ہے شہرِ خدا
علیؑ ہے بابِ خدا اور خدا ہے بابِ علیؑ

خدا کلامِ علیؑ ہے علیؑ کلامِ خدا
علیؑ کتابِ خدا ہے خدا کتابِ علیؑ

خدا سوالِ علیؑ ہے علیؑ سوالِ خدا
علیؑ جوابِ خدا ہے خدا جوابِ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

مجھ سے بے دَر کو دَرِ شاہِ نجف کیا مل گیا
دل کو آنکھیں مل گئیں آنکھوں کو جلوہ مل گیا

دل کو جاں، پرواز کو پر، ھا کو ھو، نے کو نوا
''میں'' کو تو قطرے کو یم ذرّے کو صحرا مل گیا

لے گیا کوئی اٹھا کر مجھ سے مجھ کو راتوں رات
مجھ سے فرشی کو بھی یعنی عرش و سدرا مل گیا

Presented by Ziaraat.Com

جب اندھیرے نے مجھے گھیرا تو چمکی اک کرن
بند جب سب ہوگئے رستے تو رستا مل گیا

اللہ اللہ کرنے والوں کو ملا کیا جانیں وہ
مولا مولا کرنے والوں کو تو مولا مل گیا

پھررہا ہے ہر گلی میں جو خدائی بانٹتا
فقر کو میرے ترے در سے وہ کاسہ مل گیا

وقت پر پہنچا درِ شاہِ نجف پر میں نویدؔ
رہ گیا تھا اک گدائی کا جو عہدہ مل گیا

Presented by Ziaraat.Com

O

نامِ خدا جہاں پہ حکومت علیؑ کی ہے
کثرت سے جو عیاں ہے وہ وحدت علیؑ کی ہے

ورنہ وہ غیب غیب ہی رہتا مِرے حضور
ہے غیب جو حضور یہ صورت علیؑ کی ہے

بدلا ہے اپنے ہاتھ سے اُس نے علیؑ کا ہاتھ
دستِ خدا پہ اصل میں بیعت علیؑ کی ہے

Presented by Ziaraat.Com

کیا ہے علیؑ کہ اصل میں ہے جلوتِ الہٰ
کیا ہے الہٰ اصل میں خلوت علیؑ کی ہے

ہے کاسۂ گدائی میں کیا تیرے اے خدا
جو سکۂ سجود ہے دولت علیؑ کی ہے

تیرا علیؑ خدا کہ خدا گر ہے اے نصیر
ڈھونڈ اِس سوال میں جو حقیقت علیؑ کی ہے

بندہ رہا خدا کو خدا کرکے بھی نوید
اللہ سے سنو جو سخاوت علیؑ کی ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

مجھے علیؑ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا
کہ اُس جلی کے سوا کچھ نظر نہیں آتا

اُسی گلی میں نکلتا ہوں میں جدھر سے چلوں
کہ اُس گلی کے سوا کچھ نظر نہیں آتا

قسم خدا کی وہ بن جاتا ہے خدا کی آنکھ
جسے علیؑ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا

Presented by Ziaraat.Com

ولی خدا کے سوا کچھ دکھائی دیتا نہیں
خدا ولی کے سوا کچھ نظر نہیں آتا

علیؑ سے گزروں تو دیکھوں علیؑ کے میں پسِ پشت
ابھی علیؑ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا

جہاں ہوں میں ہے وہاں عرش میرے زیرِ قدم
یہاں علیؑ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا

Presented by Ziaraat.Com

O

خدا نے اپنے لیے آئنہ علیؑ کو کیا
خود اپنے عقدۂ کل کا کشاء علیؑ کو کیا

چھپایا خود کو تو ظاہر کیا علیؑ کا وجود
سکوت خود کو کیا تو صدا علیؑ کو کیا

خدا کو ''تو'' کے لیے ''میں'' کو پار کرنا تھا
سو اِس سفر کے لیے ناخدا علیؑ کو کیا

Presented by Ziaraat.Com

اُٹھایا اس نے صفت ہائے سرمدی کا حجاب
سکوت توڑا تو حرفِ صدا علیؑ کو کیا

وہ جس نے کُن فیہ کوں پر رکھی ہے ہر بنیاد
اُسی نے کن فیہ کوں کی بنا علیؑ کو کیا

مریضِ شرک تجھے کیا نظر نہیں آتا
وہ کفر جس نے خدا سے جُدا علیؑ کو کیا

Presented by Ziaraat.Com

O

مِلا وجود کا سِرا کہ مِل گئے مجھے علیؑ
یہ مَیں نے خود کو پالیا کہ مِل گئے مجھے علیؑ

دل و نظر کے درمیاں ہوئی جو روشنی عیاں
تو میں نے خود سے یہ کہا کہ مل گئے مجھے علیؑ

ہُوا میں آپ سے جُدا کہ مل گیا مجھے خدا
میں اپنے آپ سے ملا کہ مل گئے مجھے علیؑ

خبر بدل گئی خبر نظر بدل گئی نظر
یہ ''میں'' سے ''تو'' بدل گیا کہ مل گئے مجھے علیؑ

وہ خود سے جو نہیں مِلا وہ خود پہ جو نہیں کُھلا
پھر اُس سے میں کہوں تو کیا کہ ملِ گئے مجھے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

جو خدا کا نام لے گا وہ علیؑ علیؑ کرے گا
کہ خدا سے جو ملے گا وہ علیؑ علیؑ کرے گا

جو نکل گیا زماں سے جو نکل گیا مکاں سے
وہ صدائے کُن سُنے گا وہ علیؑ علیؑ کرے گا

جو علیؑ کا مست ہوگا جو علیؑ پرست ہوگا
وہ کچھ اور کیا کہے گا وہ علیؑ علیؑ کرے گا

یہی شرطِ آگہی ہے یہی شرطِ روشنی ہے
کہ دیا سا جو جلے گا وہ علیؑ علیؑ کرے گا

ولیِ خدا کے ہاتھوں مِرے مرتضیٰؑ کے ہاتھوں
وہ جو نفس بیچ دے گا وہ علیؑ علیؑ کرے گا

Presented by Ziaraat.Com

O

دل پر نہ اپنے بوجھ تو اے تشنہ کام لے مولا کا نام لے
اٹھ اور دستِ ساقیِ کوثر سے جام لے مولا کا نام لے

چھلکے نہ ایک قطرہ نہ قطرہ ہو ایک کم ساقی کا بھر کے دَم
پی اِس طرح کہ ساقی سے عُمرِ دوام لے مولا کا نام لے

پی اِس طرح کہ خود بھی کبھی ہوش میں نہ آئے اور خود نہ ڈگمگائے
پی اور ایسے پی کہ تو گرتوں کو تھام لے مولا کا نام لے

Presented by Ziaraat.Com

کھل جائے خود بہ خود درِ میخانۂ الست ساقی کو کر کے مست
ساقی جو پی رہا ہے اُسی مَے کا جام لے مولا کا نام لے

پی اور ایسے پی کہ تُو بن جائے خود سبو پھر ''میں'' رہے نہ ''تُو''
مدہوشی میں تو ہوش سے آگے کا کام لے مولا کا نام لے

ذکرِ علیؑ سے پہلے قلندرؒ کو مست کر بوذرؓ کو مست کر
پھر صبح اک کلام لے شام اک کلام لے مولا کا نام لے

ظاہر کے سب گناہ بھی ہو جائیں گے ثواب از فضلِ بوترابؑ
مت آہ بھر کریم کے دامن کو تھام لے مولا کا نام لے

Presented by Ziaraat.Com

O

جب ابتدا علیؑ ہے جب انتہا علیؑ ہے
پھر لا فنا علیؑ ہے پھر لا بقا علیؑ ہے

ذات و صفت سے پیدا ذات و صفت میں پنہاں
یعنی خود اپنا چہرہ خود آئنہ علیؑ ہے

ہے جو کہوں تو حد ہے اک جو کہوں عدد ہے
پھر اور کیا نہیں ہے پھر اور کیا علیؑ ہے

اب اور کیا شہودی اب اور کیا وجودی
اللہ علیؑ نما ہے اللہ نما علیؑ ہے

یعنی ہے ایک نقطہ حرف و عدد سے پہلے
لا ابتدا علیؑ ہے لا انتہا علیؑ ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

خدا سے لے کے اجازت خدا کی محفل میں
شروع کرتا ہوں نامِ علیؑ سے تازہ سخن

ہر ایک ذکر سے پہلے ہے فرض ذکرِ علیؑ
اُسی کا صدقہ زباں ہے اُسی کا صدقہ دہن

نہ جانے کب ہوئے یومِ الست و یوم الدین
علیؑ کے ذکر میں محفل تھی مست میں تھا مگن

ہے چاہئے مجھے تازہ سخن کے بدلے میں
شرابِ کہنہ ہو یومِ الست جتنی کہن

علیؑ کے ذکر کے ساتھ اُن کے دشمنوں پر لعن
درود بر سرِ گل لعن بر وجودِ زغن

Presented by Ziaraat.Com

O

فرصت قلندرانہ ریاضت سے کم نہیں
مستوں کا گھومنا بھی عبادت سے کم نہیں

دیکھ اُس کو دیکھ جو ترے دل میں مکین ہے
دیدار یہ علیؑ کی زیارت سے کم نہیں

دیکھا نہیں خدا کو تو کیا ہے علیؑ کو دیکھ
قد اِس کا لا الٰہ کے قامت سے کم نہیں

تیری نگاہ میں وہ سمائے گا کس طرح
ہے دید سے زیادہ جو حیرت سے کم نہیں

چکھا ہے میں نے ذائقہ توحید کا نویدؔ
نامِ علیؑ زبان پہ نعمت سے کم نہیں

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ کے لب پر خدا و اکبر خدا کے لب پر علیؑ و اکبر
قیامِ اکبر خدا و اکبر رکوعِ اکبر علیؑ و اکبر

ہے ایک باطن ہے ایک ظاہر ہے ایک اوّل ہے ایک آخر
شہود اندر خدا و اکبر وجود اندر علیؑ و اکبر

اک آئنہ ہے تو ایک چہرہ ہے ایک جلوہ تو ایک پردہ
علیؑ کا جوہر خدا و اکبر، خدا کا جوہر علیؑ و اکبر

نظیر ہے اک تو ایک ناظر خبیر ہے اک تو ایک مخبر
علیؑ کا مظہر خدا و اکبر خدا کا مظہر علیؑ و اکبر

ہے ایک محمود ایک احمد ہے ایک حامد تو اِک محمد
علیؑ و اکبر خدا و اکبر خدا و اکبر علی و اکبر

Presented by Ziaraat.Com

O

حیدر سے اذن لا جو ہو داور کو دیکھنا
اظہر کی آنکھ لا جو ہو مظہر کو دیکھنا

تو مجھ سے مل کہ میں ہوں قلندرؒ کی پشت میں
لے مجھ کو دیکھ ہے جو قلندرؒ کو دیکھنا

پرواز وہ نہیں جو ہو اپنے ہی پر میں گُم
پرواز جو کرائے تم اُس پر کو دیکھنا

پہلے مرے سوال کا تو مجھ کو دے جواب
حسرت سے پھر سلونی کے منبر کو دیکھنا

میرا سوال یہ ہے خدا کیا ہے اے نویدؔ
مِل جائے یہ جواب پھر اِس در کو دیکھنا

Presented by Ziaraat.Com

O

لاالہٰ کا دل لاالہٰ کی جاں شہنشاہ علیؑ بادشاہ علیؑ
رازِ کُن فکاں ربِ دوجہاں شہنشاہ علیؑ بادشاہ علیؑ

عالمِ خبر عالمِ شہود عالمِ نظر عالمِ وجود
ہے کہیں نہاں ہے کہیں عیاں شہنشاہ علیؑ بادشاہ علیؑ

ہے کہیں زماں ہے کہیں مکاں ہے کہیں پناہ ہے کہیں اماں
حُسن ہے کہیں ہے کہیں بیاں شہنشاہ علیؑ بادشاہ علیؑ

بُو ہے یا کہ گل، گل ہے یا کہ بُو ''تو'' ہے یا کہ ''میں'' میں ہے یا کہ ''تو''
نغمۂ بہار نوحۂ خزاں شہنشاہ علیؑ بادشاہ علیؑ

ہے قیامِ رب ہے رکوعِ دیں آپ ہی سجود آپ ہی جبیں
''تو'' میں ہے نہاں ''میں'' سے ہے عیاں شہنشاہ علیؑ بادشاہ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ کی حقیقت حقیقت خدا کی خدا کی حقیقت حقیقت علیؑ کی
علیؑ کی علامت علامت خدا کی خدا کی علامت علامت علیؑ کی

علیؑ کی ہے مرضی ہے مرضی خدا کی خدا کی ہے مرضی ہے مرضی علی کی
علیؑ کی ولایت ولایت خدا کی خدا کی ولایت ولایت علیؑ کی

علیؑ کا ہے منشا ہے منشا خدا کا خدا کا ہے منشا ہے منشا علیؑ کا
علیؑ کی حکومت حکومت خدا کی خدا کی حکومت حکومت علیؑ کی

علیؑ کا ہے لہجہ ہے لہجہ خدا کا خدا کا ہے لہجہ ہے لہجہ علیؑ کا
علیؑ کی طلاقت طلاقت خدا کی خدا کی طلاقت طلاقت علیؑ کی

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ کا ارادہ ارادہ خدا کا خدا کا ارادہ ارادہ علیؑ کا
علیؑ کی مشیت مشیت خدا کی خدا کی مشیت مشیت علیؑ کی

علیؑ کا ہے چہرہ ہے چہرہ خدا کا خدا کا ہے چہرہ ہے چہرہ علی کا
علیؑ کی سخاوت سخاوت خدا کی خدا کی سخاوت سخاوت علیؑ کی

علیؑ کا ہے رتبہ ہے رتبہ خدا کا خدا کا ہے رتبہ ہے رتبہ علیؑ کا
علیؑ کی شہادت شہادت خدا کی خدا کی شہادت شہادت علیؑ کی

علیؑ جس کا مولا خدا اس کا مولا خدا جس کا مولا علی اس کا مولا
علیؑ کی عبادت عبادت خدا کی خدا کی عبادت عبادت علیؑ کی

Presented by Ziaraat.Com

o

یہ تیرا جلوہ اٹھے تو کیسے، اٹھے تو کیسے حجاب تیرا
کہ خود ہی تو ہے سوال تیرا کہ خود ہی تو ہے جواب تیرا

ہے تو ہی سالک ہے تو ہی مالک ہے تو ہی رازق ہے تو ہی خالق
بجا ہے یومِ الست تیرا بجا ہے یومِ حساب تیرا

جو تجھ پہ گزری احد پہ گزری جو تجھ پہ گزری صمد پہ گزری
ہے صبر تیرا جلال تیرا ہے قہر تیرا عذاب تیرا

Presented by Ziaraat.Com

مرا گریباں جو میری ''میں'' ہے نقاب تیرا جو تیری ''تو'' ہے
میں چاک کرلوں گریباں اپنا تو چاک کرلے نقاب تیرا

مرا جنوں وہ جنوں نہیں ہے رہے گریباں میں اپنے الجھا
مرا جنوں وہ جنوں ہے صاحب جو چاک کردے نقاب تیرا

پیو کہ کردی ہے میں نے سستی قلندرانہ جنوں کی مستی
کہ بھر دیا ہے پیالہ تیرا کہ کردیا ہے سحاب تیرا

Presented by Ziaraat.Com

O

اپنے اشہد سے جو مشہود بناتا ہے علیؑ ہوتا ہے
وہ جو الحاس کو الحان میں لاتا ہے علیؑ ہوتا ہے

جلوہ خود اپنا علیؑ جب بھی چھپاتا ہے خدا بنتا ہے
جلوہ خود اپنا خدا جب بھی دکھاتا ہے علیؑ ہوتا ہے

ولی لاہوت میں رہتا ہے تو سرمد میں خدا رہتا ہے
اور جو سرمد و لاہوت مِلاتا ہے علیؑ ہوتا ہے

وہ ولی ہوتا ہے کعبے کو جو اللہ کا گھر کہتا ہے
اور اللہ کے اُس گھر میں جو آتا ہے علیؑ ہوتا ہے

تم نہ سمجھے ہو نہ سمجھو گے کبھی غیب کے سجدہ ریزو
اپنے سجدے سے جو اللہ بناتا ہے علیؑ ہوتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

جو مست کرکے الستی سے سر فراز کرے
وہ بے نیاز جسے چاہے بے نیاز کرے

مری نگاہ میں بس وہ ہے صاحبِ توحید
کہ جو خدا و علیؑ میں نہ امتیاز کرے

علی وہ ہے کہ جو کرکے نگاہ و دل یکجا
نگہ کو پاک کرے قلب کو گداز کرے

فقیر و سالک و درویش ورند ومست و ملنگ
وہ کارساز جسے چاہے کار ساز کرے

غلام کرکے غلامی سے کردیا آزاد
نویدؔ اُس کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کرے

Presented by Ziaraat.Com

O

خدا ہے یا کہ عبادت ہے یا کہ بندہ ہے
یہ راز کُھل نہیں سکتا کبھی علیؑ کیا ہے

کُھلے قیام و رکوع و سجود سے پہلے
علیؑ سلام ہے تسبیح ہے کہ سجدہ ہے

جو ہو خدا میں نہ پنہاں تو پھر علیؑ ہے کیا
جو ہو علیؑ سے نہ ظاہر تو پھر خدا کیا ہے

Presented by Ziaraat.Com

خدا کو ڈھونڈنے والے علیؑ مِلا کہ نہیں
نہیں مِلا تو پتا کر ترا پتا کیا ہے

علیؑ خدا میں نہاں ہے خدا علیؑ سے عیاں
یہی ''وجود'' یہی ''لا'' ہے ورنہ پھر ''کیا'' ہے

خدا کو کرتا ہوں سجدہ بس اس لیے میں نوؔید
خدا جو آلِ نبیؐ پر درود بھیجتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

اَمر کو کُن تو مشیت کو ارادہ کردے
ہو "نہیں" جو "نہیں" "ہے" اُس میں سے پیدا کردے

ہے علیؑ کو نہ رکوع اور نہ سجدے کی طلب
وہ جسے چاہے اُسے لائقِ سجدہ کردے

ہے علیؑ کی یہ کریمی کہ خدا کی صورت
جو بھی تنہا نظر آئے اُسے یکتا کردے

بے نیازانہ علیؑ کو نہیں کچھ اِس سے غرض
کوئی اللہ بنا دے کوئی بندہ کردے

اُس کی مرضی کبھی سجدہ کبھی کاسہ دے کر
کسے اللہ بنا دے کسے بندہ کردے

Presented by Ziaraat.Com

O

پرے ہے وہ گمان سے یقیں سے وہ بلند ہے
علیؑ ہے ''ہے'' سے ماورا ''نہیں'' سے وہ بلند ہے

مرا علیؑ وہ مرد ہے کہ ''میں'' بھی جس سے گرد ہے
جہاں ہے ''تو'' کا اختتام وہیں سے وہ بلند ہے

یہ ہے وجود کی صدا یہ ہے سجود کی صدا
وہ سجدے سے بلند ہے جبیں سے وہ بلند ہے

میں کون کون میری ''میں'' مَیں کون کون میری ''تو''
کہ آں سے وہ بلند ہے کہ ایں سے وہ بلند ہے

وہ لا وجود و لا مکاں نہ ہے نہاں نہ ہے عیاں
زماں سے وہ بلند ہے زمیں سے وہ بلند ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ سے پہلے علیؑ ہے علیؑ کے بعد علیؑ
خودی سے پہلے علیؑ بے خودی کے بعد علیؑ

اسی کے بیچ ہے سر چشمۂ خدا و خودی
خرد سے پہلے علیؑ آگہی کے بعد علیؑ

یہی تو ہے سببِ لا الٰہ الا اللہ
خفی سے پہلے علیؑ ہے جلی کے بعد علیؑ

بقاو نیست و موت و حیات و ہست و وجود
ہے کُن سے پہلے علیؑ زندگی کے بعد علیؑ

ولی خدا کو جو کہیے تو کہیے صاف نویدؔ
ولی سے پہلے علیؑ ہے ولی کے بعد علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

یہ غیب جس کا ہے سجدہ ہے وہ حضور علیؑ
کرے خدا کو جو ظاہر ہے وہ ظہور علیؑ

الٰہیت کو جو ظاہر کرے ولایت سے
شہود جس کا ہے ''لا'' وہ وجودِ نور علیؑ

نظیر و ناظر و آئینہ و نگاہ و وجود
خود اپنا جلوہ علیؑ ہے خود اپنا طُور علیؑ

جو پہلے عقل کو پیدا کرے پھر اس کے بعد
شعور عقل کو جو دے ہے وہ شعور علیؑ

قریب اتنا کہ شہہ رگ سے ہے قریب نویدؔ
ہے دور اتنا کہ ہے دُور سے بھی دُور علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

خودی نے جانیے کس بے خودی کو سجدہ کیا
خدا کو سجدہ کیا یا علیؑ کو سجدہ کیا

خدا کے اِسم علیؑ کو کرے جو سجدہ علیؑ
تو پھر کہو کہ علیؑ نے علیؑ کو سجدہ کیا

کسے خبر کہ شہود اصل میں وجود ہی ہے
کسے خبر کہ ولی نے ولی کو سجدہ کیا

Presented by Ziaraat.Com

مری خودی کو ملا تب کہیں خدا کا مقام
علیؑ کے بندوں کی جب بندگی کو سجدہ کیا

ہُوا نہ عشق، نہ ہم نے کیا مگر ہم نے
جنہوں نے عشق کیا ہے اُنہی کو سجدہ کیا

خفی نے سجدہ کیا غیب میں جلی کو نوید
حضور میں جو جلی نے خفی کو سجدہ کیا

Presented by Ziaraat.Com

O

ہے مرا دل علیؑ علیؑ ہے مری جاں علیؑ علیؑ
میرا دہن علیؑ علیؑ میری زباں علیؑ علیؑ

آپ ہی اپنی ابتدا آپ ہی اپنی انتہا
یعنی نہاں علیؑ علیؑ یعنی عیاں علیؑ علیؑ

ظاہر و باطن و ظہور غیب و غیابت و حضور
یعنی وہاں خدا یعنی جہاں علیؑ علیؑ

جلوت و خلوتِ نہاں خلوت و جلوتِ عیاں
میرا سخن علیؑ علیؑ میرا بیاں علیؑ علیؑ

کیسا کہاں کوئی ستم کیسا کہاں کا کوئی غم
میری پنہ علیؑ علیؑ میری اماں علیؑ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ علیؑ تھا علی علیؑ ہے کہیں سے پہلے کہاں سے پہلے
یہاں سے پہلے وہاں سے پہلے جہاں سے پہلے تہاں سے پہلے

شہود اس سے وجود اس سے نمود اس سے ورود اس سے
زمیں سے پہلے زماں سے پہلے مکیں سے پہلے مکاں سے پہلے

وہی ہے جلوہ وہی ہے سجدہ وہی ہے کعبہ وہی ہے قبلہ
جبیں سے پہلے نشاں سے پہلے یقیں سے پہلے گماں سے پہلے

وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر وہی ہے اوّل وہی ہے آخر
ازل سے پہلے ابد سے پہلے عیاں سے پہلے نہاں سے پہلے

خبیر ہے وہ بصیر ہے وہ نذیر ہے وہ ظہیر ہے وہ
سخن سے پہلے دہن سے پہلے زباں سے پہلے بیاں سے پہلے

Presented by Ziaraat.Com

O

کہو یہ بھی مت وہ خدا نہیں کہو یہ بھی مت کہ خدا ہے وہ
کہو یہ بھی مت کہ بہم ہے وہ کہو یہ بھی مت کہ جُدا ہے وہ

نہ میں ھا رہا نہ میں ھُو رہا نہ میں ''میں'' رہا نہ میں ''تو'' رہا
میں یہ سوچتا تھا کہ کیا ہے وہ میں یہ کھوجتا تھا کہ کیا ہے وہ

میں ''نہیں'' رہا نہ میں ''ہے'' رہا نہ میں لا رہا نہ میں شے رہا
کہاں آ گیا اُسے ڈھونڈتا کہ جو لا نہیں ہے تو کیا ہے وہ

Presented by Ziaraat.Com

نہ عیاں رہا نہ نہاں رہا نہ زماں رہا نہ مکاں رہا
جو چھپا تو کہاں پہ چھپا ہے وہ جو بسا تو کہاں پہ بسا ہے وہ

نہ ہی حد ہے وہ نہ عدد ہے وہ نہ ازل ہے وہ نہ ابد ہے وہ
نہ ہی ''ہے'' ہے وہ نہ ہی ''تھا'' ہے وہ نہ ہی ''گا'' ہے وہ نہ ہی ''لا'' ہے وہ

Presented by Ziaraat.Com

O

جو کہوں حقیقتِ وہم تو نہ گماں کہو نہ یقیں کہو
یہ علیؑ کی ذات کا باب ہے نہ تو ''ہے'' کہو نہ ''نہیں'' کہو

کہ وہ ماورائے مقام ہے کہ وہ ماورائے قیام ہے
نہ یہاں کہو نہ وہاں کہو نہ کہاں کہو نہ کہیں کہو

نہ قیام وہ نہ قعود وہ نہ رکوع وہ نہ سجود وہ
ہے وہ عرش و فرش سے ماورا نہ فلک کہو نہ زمیں کہو

نہ تو کیا ہے وہ نہ تو کیوں ہے وہ نہ تو یوں ہے وہ نہ تو ووں ہے وہ
نہ زماں کہو نہ مکاں کہو نہ تو آں کہو نہ تو ایں کہو

نہ سما سکی اُسے ''ہے'' کی حد نہ شمار میں لا سکے عدد
نہ تو شے کہو نہ تو لا کہو نہ مکاں کہو نہ مکیں کہو

Presented by Ziaraat.Com

O

نہ خدا ہے وہ نہ خدا نہیں علیؑ حق ہے بس اُسے حق کہو
نہیں اُس کا کوئی سرا نہیں علیؑ حق ہے بس اسے حق کہو

نہ یَرا ہے وہ نہ ورا ہے وہ نہ بہم ہے وہ نہ جدا ہے وہ
بجز اس کے کچھ بھی کھلا نہیں علیؑ حق ہے بس اسے حق کہو

وہ ''نہیں'' میں ہے نہ وہ ''ہے'' میں ہے نہ وہ ''لا'' میں ہے نہ وہ شے میں ہے
وہ ہُوا نہیں وہ بنا نہیں علیؑ حق ہے بس اُسے حق کہو

نہ کسی کو تھا نہ کسی کو ہے کہ پتا علیؑ کا علیؑ کو ہے
نہیں سوچنے کی یہ جا نہیں علی حق ہے بس اُسے حق کہو

یہی عمر بھر کی گدائی ہے یہی عمر بھر کی کمائی ہے
مری کوئی اور صدا نہیں علیؑ حق ہے بس اُسے حق کہو

Presented by Ziaraat.Com

o

نہ گماں لگے نہ یقیں لگے کبھی آں لگے کبھی ایں لگے
میں "نہیں" کہوں تو وہ "ہے" لگے جو میں "ہے" کہوں تو "نہیں" لگے

تری عقل کیا یہ سوال کیا ہے خدا علیؑ کہ علیؑ خدا
تُو اگر مگر سے نکل زرا ترے ہاتھ عشقِ یقیں لگے

نہ تُو شرک کر نہ تُو کفر کر نہ وہ "ہے" خدا نہ "نہیں" خدا
وہ یقین کر جو گماں لگے وہ گمان کر جو یقیں لگے

Presented by Ziaraat.Com

جو وہ ''ہے'' ہے اپنے وجود میں تو ''نہیں'' ہے اپنے شہود میں
وہ کبھی بہ فرشِ زمیں لگے تو کبھی بہ عرشِ بریں لگے

ابھی ہے یہاں ابھی ہے وہاں ابھی ہے مکاں ابھی لا مکاں
وہ کبھی کبھی تو یہیں لگے تو کبھی کبھی وہ کہیں لگے

جو نظر اُٹھے کسی چاہ میں رہے تُو ہی میری نگاہ میں
جو کبھی کہیں مرا سر جُھکے ترے در سے جا کے جبیں لگے

Presented by Ziaraat.Com

O

یا علیؑ غیر کا شرمندۂ احساں ہونا
اس سے بہتر مِری مشکل کا نہ آساں ہونا

ہو کوئی عرش نشیں ہو تو کہے اُس سے فقیر
میرا ساماں ہے مرا بے سرو ساماں ہونا

میں کہاں اور کہاں تابِ حجاباتِ علیؑ
ہے میری دید سے آگے مِرا حیراں ہونا

اُس سے پوچھے تو کوئی درد کی مِنّت کا ریاض
جس کو منظور نہیں درد کا درماں ہونا

Presented by Ziaraat.Com

عالمِ سرمد و لاہوت تھا جب ایک قدم
اک قدم دشتِ تمنا کا تھا امکاں ہونا

تو اگر خود نہ کراتا مجھے معراجِ شہود
میری ہستی پہ نہ کھلتا ترا یزداں ہونا

اور کوئی نہ تھا مجھ مرد کو کرتا جو اسیر
اُس کو لازم تھا کمندِ شہہِ مرداں ہونا

معرفت تیری جو واجب بھی ہو ناممکن بھی
کس کو دعویٰ ہے یہاں صاحبِ عرفاں ہونا

میرا ممدوح کہاں اور کہاں حمد نویدؔ
اُس کے شایاں نہیں ہر حرف کا دیواں ہونا

Presented by Ziaraat.Com

O

لا سے تا بہ الہٰ رونما آپ ہیں یاعلیؑ یا علیؑ یاعلیؑ یا علیؑ
آپ ہیں ابتدا انتہا آپ ہیں یاعلیؑ یا علیؑ یاعلیؑ یا علیؑ

میں اسیرِ بقا میں اسیرِ فنا میری ہستی ہی کیا میری مستی ہی کیا
ماورائے بقا ماورائے فنا آپ ہیں یاعلیؑ یا علیؑ یاعلیؑ یا علیؑ

جس سے روشن ہیں یہ سرمدولامکاں لازماں کن فکاں یہ جہاں وہ جہاں
گنجِ توحید کا وہ دیا آپ ہیں یاعلیؑ یا علیؑ یاعلیؑ یا علیؑ

کیا فقیری مری کیا گدائی مری کیا رسائی مری کیا خدائی مری
آپ کا سہ ہیں میری صدا آپ ہیں یاعلیؑ یا علیؑ یاعلیؑ یا علیؑ

میری تحریر کیا میری تقریر کیا میری تعبیر کیا میری تفسیر کیا
جو لکھا جو کہا جو سنا آپ ہیں یاعلیؑ یا علیؑ یاعلیؑ یا علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

کسی بھی ''میں'' کسی ''تو'' سے نہ ہو سکا ممکن
پتا علیؑ کا غلو سے نہ ہوسکا ممکن

کہاں علیؑ کی چھلک اور کہاں یہ پیمانہ
یہ مے سمالے سبو سے نہ ہو سکا ممکن

کھلا یہ کس پہ علیؑ کون ہے علیؑ کیا ہے
ابھو سے کیا ہو کبھو سے نہ ہوسکا ممکن

تو خود نقاب اُلٹ دے تو ہے کرم تیرا
اُٹھا دے پردہ یہ ھُو سے نہ ہوسکا ممکن

یہ چاکِ سینہ علیؑ کی تلاش کا ہے نویؔد
یہ چاک سی دے رفو سے نہ ہوسکا ممکن

Presented by Ziaraat.Com

O

ہماری انگشتِ بندگی میں علیؑ کے موتی جڑے ہوئے ہیں
ہمارے پیروں تلے ازل کے ابد خزانے گڑے ہوئے ہیں

انہیں یہ ضد ہے خدا سے مانگو ہمیں یہ دُھن ہے علی سے لیں گے
وہ اپنی ضد پر اڑے ہوئے ہیں ہم اپنے حق پر کھڑے ہوئے ہیں

جو کفر و شرک و منافقت کو بہم کرو تو بنے مقفّر
یہ تین تالے ہیں اُس کے دل پر جو بن کے لعنت پڑے ہوئے ہیں

اگر مُیسر ہو چشمِ بینا تو آسمانوں کی سمت دیکھو
جہاں جہاں اُن کا نقشِ پا ہے وہاں ستارے جڑے ہوئے ہیں

نویؔد ہم تو یہ جان پائے علیؑ نہیں جو سمجھ میں آئے
بس اُن کو حیرت سے تک رہے ہیں بنے جو عارف کھڑے ہوئے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

O

مستور جس میں ''تو'' ہے وہ پردہ علیؑ کا ہے
''تو'' جس سے ''میں'' بنا ہے وہ سجدہ علیؑ کا ہے

اِن میں ہے اک شہود تو اِن میں ہے اک وجود
ملنا خدا کا اصل میں ملنا علیؑ کا ہے

منزل ہے اِن میں ایک تو جادہ ہے اِن میں ایک
رستا خدا کا اصل میں رستا علیؑ کا ہے

اک آئنہ ہے اِن میں تو چہرہ ہے اِن میں ایک
ہونا خدا کا اصل میں ہونا علیؑ کا ہے

کعبہ ہے اِن میں ایک تو قبلہ ہے اِن میں ایک
سجدہ خدا کا اصل میں سجدہ علیؑ کا ہے

اِن میں ہے اک مقام تو اِن میں ہے اک قیام
جلوہ خدا کا اصل میں جلوہ علیؑ کا ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

علیؑ خدا کا دیا ہے علیؑ خودی کا چراغ
علیؑ کی ذات میں روشن ہے آگہی کا چراغ

علیؑ نہ ہوں تو اندھیرا ہے بزمِ امکاں میں
انہی کے نور سے روشن ہے زندگی کا چراغ

انہی کے دم سے تو روشن ہے عالمِ لاہوت
انہیں کے دم سے جلا طاقِ سرمدی کا چراغ

یہی تو امرِ خدا ہیں یہی مشیتِ رب
انہی کے امر سے روشن ہے روشنی کا چراغ

انہی کی شکل میں میں نے خدا کو پایا ہے
جلا انہی کے کرم سے مری خودی کا چراغ

Presented by Ziaraat.Com

O

ہے صدا علیؑ کی پسِ صدا تو یقین کر ترے ساتھ ہوں
تو قریب آ کہ تو دور جا تو یقین کر ترے ساتھ ہوں

یہ کہا ہے کس نے بعید ہوں میں قریبِ حبلِ ورید ہوں
میں نہیں ہوں تجھ سے کہیں جُدا تو یقین کر ترے ساتھ ہوں

میں کہاں ہوں اور کہاں ہے تو میں ہوں تجھ میں مجھ میں نہاں ہے تو
کبھی ڈھونڈنے کو نکل زرا تو یقین کر ترے ساتھ ہوں

تو اگر نہ کر تو مگر نہ کر تجھے ہو خبر کہ نہ ہو خبر
تو یقین کر ترے ساتھ تھا تو یقین کر ترے ساتھ ہوں

ہو تو عرش پر کہ تو فرش پر کہ ہو کہکشاں تری رہگزر
تو کہیں بھی جا تو کہیں سے آ تو یقین کر ترے ساتھ ہوں

Presented by Ziaraat.Com

O

میری طرح خدا بھی سوالی علیؑ کا ہے
واللہ جو ولی ہے موالی علیؑ کا ہے

بخشا جسے وجود علیؑ کے خیال نے
عالم وہ انتہائے مثالی علیؑ کا ہے

جو سلسلے سے اسم میں اپنے جلیل ہے
وہ صاحبِ جلال جلالی علیؑ کا ہے

اللہ جو ازل سے یحب الجمال ہے
اِس کا سبب یہ ہے وہ جمالی علیؑ کا ہے

یہ سلسلہ چلا ہے قلندرؒ سے اے نویدؔ
جو بھی قلندریؒ ہے دھمالی علیؑ کا ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

کونین میں جو کچھ ہے وہ حیدر کے لیے ہے
حیدر وہ خزانہ ہے جو قنبر کے لیے ہے

پیچ اس کے اُٹھے اور گرے تاجِ سلاطیں
اللہ رے عمامہ جو ترے سر کے لیے ہے

دیکھے جو تجھے تجھ میں وہ اللہ کو دیکھے
یہ آئینہ پیدائیِ جوہر کے لیے ہے

تو جب ہوا آغاز حدِدید ہوئی ختم
ہائے وہ بصارت جو مقرّر کے لیے ہے

کوثر نہ بجھا پائے گا وہ تشنگیِ عشق
جو چشم بہ لب ساقیِ کوثر کے لیے ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

وہی جو ذہنِ بشر میں اب تک سوال سا ہے وہی علیؑ ہے
جو عقل و علم و شعور و حکمت کا ناخدا ہے وہی علیؑ ہے

ہر اک صفت ہے خدا کی جس میں ہے روحِ کل انبیاء کی جس میں
خدا کا چہرہ ہے مصطفیٰ کا جو آئنہ ہے وہی علیؑ ہے

وہی ہے منزل وہی ہے جادہ وہی مشیت وہی ارادہ
ہر اک سفر کی جو ابتدا ہے جو انتہا ہے وہی علیؑ ہے

Presented by Ziaraat.Com

ہے نور اُسی سے ظہور اُسی سے غیاب اُسی سے حضور اُسی سے
جو شب سے دن اور دن سے شب کو نکالتا ہے وہی علیؑ ہے

سلیقۂ بندگی سکھایا خدا کو جس نے خدا بنایا
جبینِ سجدہ کو میری جس نے خدا دیا ہے وہی علیؑ ہے

وہ چاہے مردہ کو زندہ کردے وہ چاہے زندہ کو مردہ کردے
جو روح جسموں میں جان قالب میں ڈالتا ہے وہی علیؑ ہے

ہے کیا جو اُس پر عیاں نہیں ہے کہ اُس سے کچھ بھی نہاں نہیں ہے
جو دل میں رہتا ہے دل کی حالت کو جانتا ہے وہی علیؑ ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

ہے میری حمد محمدؐ مری ثنا ہے علیؑ
محمدؐ آئنہ میرا ہے اور جِلا ہے علیؑ

اِسی سبب ہوں سمیع اور اِسی سبب ہوں بصیر
جو سُن رہا ہے محمدؐ جو دیکھتا ہے علیؑ

وہ کنزِ مخفی ہوں میں صورتِ جلی جس میں
چھپا ہوا ہے محمدؐ چھپا ہوا ہے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

وہ جبرئیل ہے مصحف ہے وحی ہے میں ہوں
جو بولتا ہے محمدؐ جو کہہ رہا ہے علیؑ

یہ پوچھتا ہے اگر تُو مری رضا کیا ہے
مری رضا ہے محمدؐ مری رضا ہے علیؑ

نویدؔ مجھ سے اگر پوچھتا ہے کون ہوں میں
تو پوچھ کیا ہے محمدؐ تو پوچھ کیا ہے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

ترا ظہور سراپا علیؑ ولی کا ہے
یہ حمد ہے کہ قصیدہ علیؑ ولی کا ہے

بہ شکلِ وحیِ خدا لب کشا ہوا جس سے
وہ لب، وہ نطق، وہ لہجہ علیؑ ولی کا ہے

چمک رہا ہے جو عصمت کی چودھویں کا ہے چاند
جو اِس کے گرد ہے ہالہ علیؑ ولی کا ہے

ہو مندر و حرم و دیر و خانقاہ و کلس
یہاں تو جو بھی ہے رستا علیؑ ولی کا ہے

Presented by Ziaraat.Com

کہاں تلک ہے اجالا نہیں ہے علم مگر
جہاں تلک ہے اجالا علیؑ ولی کا ہے

ہے ہر طرف یہ صدا کُلّ و من علیہَ فان
مگر وہ چہرہ جو چہرہ علیؑ ولی کا ہے

خدا کی مرضی خریدی ہے کس نے مجھ سے یہ پوچھ
نہ پوچھ مجھ سے کہ کیا کیا علیؑ ولی کا ہے

جوازِ سجدۂ قبلہٴ رُخاں یہی ہے نوید
علیؑ ولی کا ہے کعبہ علیؑ ولی کا ہے

Presented by Ziaraat.Com

O

میں جب لکھوں یہی لکھوں مولائے کائنات
تجھ سا جو دُوسرا ہو تو لے آئے کائنات

تجھ سا جو دُوسرا نہ کہیں پائے کائنات
تیرا ہی سجدہ کیوں نہ بجا لائے کائنات

کیا فقر ہے کہ نانِ جویں توڑتے ہوئے
لرزے جو اُس کا ہاتھ لرز جائے کائنات

چہرے کی اُس کے تاب کسے ہو سوائے خود
وہ جس کو آئینہ سی نظر آئے کائنات

Presented by Ziaraat.Com

وسعت سے اُس نفس کی دہلتا ہے آدمی
ذرّے میں جو سمیٹ کے لے آئے کائنات

تلوار کی طرح ہے اُسے وقت پر گرفت
پلٹائے مہر کو جہاں ٹھہرائے کائنات

پانی تو کیا ہے خاک پہ گردش کرے گلاب
دیکھے اگر اُسے جو ہے زیبائے کائنات

دنیا جسے پیالۂ سگ خوردہ ہو نویؔد
مٹھی میں بند کرکے وہ لے جائے کائنات

Presented by Ziaraat.Com

O

کیا غلط ہے جو کہوں میں کہ خدا تجھ سے ہے
اے علیؑ تو نے خدا جس کو کہا تجھ سے ہے

تو نے اللہ کہا اُس کو تو اللہ بنا
تو خدا سے ہے بتا یا کہ خدا تجھ سے ہے

وہ خزانہ جو چھپا تھا ہوا ظاہر تجھ سے
جو خدا کا تھا خلا پُر وہ ہوا تجھ سے ہے

ذات پر جتنے صفت کے ہیں اُٹھا دے وہ حجاب
بس یہی سارے ملنگوں کی دُعا تجھ سے ہے

Presented by Ziaraat.Com

سب علیؑ سے ہے کہا اور علیؑ ہے مجھ سے
میں نے پوچھا تھا یہ اللہ سے کیا تجھ سے ہے

جب نہیں بھی نہیں تھا اس سے بھی پہلے تو تھا
یعنی ہر اوّلِ اوّل کی بِنا تجھ سے ہے

تو نے بتلایا کہ تو کون ہے اور وہ کیا ہے
تجھ کو سجدہ کہ خدا مجھ کو ملا تجھ سے ہے

Presented by Ziaraat.Com

o

مَیں دھوپ میں ہوں میرے مولاؑ مجھے سائے میں آ کر لے جائیں
طاغوت نے مجھ کو گھیر لیا مجھے آپ بچا کر لے جائیں

مرے چاروں طرف ہے پھیلا ہوا یہ ہونے نہ ہونے کا جنگل
میں رستا بھول چکا مولاؑ مجھے اب تو بُلا کر لے جائیں

مِری روح نے کیا وعدہ تھا کیا آنے سے پہلے دنیا میں
میں اپنا پچھلا بھول گیا مجھے یاد دلا کر لے جائیں

آپ اپنی سُدھ کو پانے میں آپ اپنی سُدھ مَیں بھول گیا
اب خود میں اپنا آپ نہیں مجھے اپنا بنا کر لے جائیں

Presented by Ziaraat.Com

آیا ہوں کہاں سے کہاں ہوں میں جانا ہے کہاں مجھ کو مولاؔ
میں کون ہوں کیا ہوں کیسا ہوں آئینہ دکھا کر لے جائیں

میں آپ اپنی تاریکی تھا گم ہو گیا اِس تاریکی میں
میں آپ اپنی لَو بھول گیا مجھے دیا بنا کر لے جائیں

جتنا میں سلجھتا جاتا ہوں اُتنا میں الجھتا جاتا ہوں
مری بات نہیں بنتی مجھ سے مری بات بنا کر لے جائیں

نفرت سی ہوگئی ہے خود سے خود کو پہچان کے عاجز ہوں
میں اپنے آپ کو جان چکا مجھے اب تو آ کر لے جائیں

Presented by Ziaraat.Com

دائیں بائیں آگے پیچھے آڑے ترچھے الٹے سیدھے
میں آپ کی بھیڑ ہوں اے مولاؑ مجھے آپ ہنکا کر لے جائیں

ہیں صاحبِ امر مرے مولاؑ مجھ مُردہ کو زندہ کردیں
میں مرگیا ہوں اپنے اندر مُردے کو جِلا کر لے جائیں

سانسوں کے اکھڑنے سے پہلے سینے کے اُدھڑنے سے پہلے
آپ اپنے نوؔید کو اے مولاؑ سینے سے لگا کر لے جائیں

Presented by Ziaraat.Com

O

جس چہرے میں اللہ کی صورت نظر آئی
کثرت سے اُسی میں مجھے وحدت نظر آئی

کیا اسمِ علیؑ آئینۂ وصفِ خدا ہے
بس اوّل و آخر مجھے حیرت نظر آئی

کیونکر نہ کہوں ذات کو بدلا ہے صفت کا
مرضی تو مجھے نفس کی قیمت نظر آئی

سمٹا جو یہ نقطہ تو نظر آیا تہہِ با
پھیلا جو یہ نقطہ تو مشیت نظر آئی

Presented by Ziaraat.Com

سجدہ جو علیؑ کو کیا اللہ کو پہنچا
ازروئے وسیلہ یہی صورت نظر آئی

اُس کے ہی سبب لائے ہیں ہم غیب پر ایمان
اُسکی ہی حضوری میں وہ غیبت نظر آئی

اک رُخ سے وہی ذات ہے اک رُخ سے صفت ہے
اللہ و علیؑ بیچ یہ نسبت نظر آئی

کرتی ہے نویدؔ آکے بلندی جسے سجدہ
بس اسمِ علیؑ میں وہ فضیلت نظر آئی

Presented by Ziaraat.Com

O

گر رخِ مرتضیٰؑ کو دیکھ لیا
تم نے سمجھو خدا کو دیکھ لیا

سر پہ نعلینِ مرتضیٰؑ رکھ لی
سدرۃ المنتہٰی کو دیکھ لیا

تیرے لہجے میں اے لسان اللہ
بات کرتے خدا کو دیکھ لیا

ہر نہ معلوم کا جو ہے معلوم
تیرے اُس نقشِ پا کو دیکھ لیا

Presented by Ziaraat.Com

عشق میں تیرے ڈوب کر ہم نے
عشق کی انتہاء کو دیکھ لیا

نعمتِ مرتضیٰؑ تیرے صدقے
بعثتِ انبیاء کو دیکھ لیا

آیتِ مرتضیٰؑ کی صورت میں
حُجّتِ بالغہ کو دیکھ لیا

تو خدا کا ہے جلوۂ ممکن
تجھ کو دیکھا خدا کو دیکھ لیا

Presented by Ziaraat.Com

تیرے سجدے میں صالحیں کی صلوٰۃ
بندگی کی ادا کو دیکھ لیا

دے رہا ہے علیؑ علیؑ کی صدا
درد نے کیا دوا کو دیکھ لیا

مدح کرکے علیؑ کی تم نے نویدؔ
نَے میں ڈھلتے نوا کو دیکھ لیا

O

اپنے لئے خدا نے تراشا علیؑ کا نام
ظاہر کیا جو خود کو تو پایا علیؑ کا نام

وہ جو چھپا ہوا تھا خزانہ اَلست میں
کُن اس نے کہنا چاہا تو نکلا علیؑ کا نام

سمٹا علیؑ کا نام تو اللہ بن گیا
اسماء ہوئے ظہور جو پھیلا علیؑ کا نام

شکلِ اذاں میں میری سماعت نے سب سے قبل
یا تو سنی تھی نادِ علیؑ یا علیؑ کا نام

Presented by Ziaraat.Com

ہے میری ماں گواہ مری لب کشائی کی
بولا تو سب سے پہلے لیا تھا علیؑ کا نام

جب بھی نویدِ ہست کا گہرا ہوا سکوت
دھڑکن نے میرے دل کی سنایا علیؑ کا نام

Presented by Ziaraat.Com

o

وجود کا اُسے اپنے سِرا نہیں ملتا
جسے علیؑ نہیں ملتے خدا نہیں مِلتا

حجابِ ذات صفت نے ہی رکھ لیا ورنہ
خلا میں اور تو کچھ جُز خلا نہیں ملتا

صفت جو خلق نہ کرتی علیؑ کی شکل میں ذات
خدا کو اپنے لئے آئینہ نہیں ملتا

خودی و کوثر و سدرہ و عرش و لوح و قلم
علیؑ کے در سے جو مانگو تو کیا نہیں ملتا

Presented by Ziaraat.Com

میں اُس کو اصل کہوں یا میں اُس کو مَثل کہوں
علیؑ سا کوئی علیؑ کے سوا نہیں ملتا

مَلا سے ہی تو مِلا عقل کو خلا کا پتا
وجود گر نہیں ہوتا تو لا نہیں ملتا

وہ خود ہی چاہے تو دے کر صدا بلا لے نوؔید
ہزار دیتا رہوں میں صدا نہیں ملتا

Presented by Ziaraat.Com

O

میں ہر اک ابتداء کی انتہاء مولا سے لیتا ہوں
ثنا کرتا ہوں توفیقِ ثنا مولاؑ سے لیتا ہوں

لطافت اک صلہ ہے اعتراف اپنی کثافت کا
میں چہرہ دیکھنے کو آئینہ مولاؑ سے لیتا ہوں

نہ سمجھیں گے قیامت تک قیامت توڑنے والے
میں اپنے صبر کرنے کا صلہ مولاؑ سے لیتا ہوں

مریضِ کبر ہوں اپنے مرض کے دور کرنے کو
میں عجز و انکساری کی دوا مولاؑ سے لیتا ہوں

Presented by Ziaraat.Com

جو تسلیم و رضا کی راہ میں مجھ پر گزرتی ہے
اسے سہنے کا سارا حوصلہ مولاؑ سے لیتا رہوں

نویدؔ اِس مدح گوئی کا صلہ پاتا ہوں دو طرفہ
جدا زہراؑ سے لیتا ہوں جدا مولاؑ سے لیتا ہوں

Presented by Ziaraat.Com

O

جو خدا کی طرح لگے خدا کوئی اور ہو تو بتا مجھے
نہ پہنچ سکے جسے انتہاء کوئی اور ہو تو بتا مجھے

جو خدا کو خود کو ہو دیکھنا اسے چاہئے کوئی آئینہ
بجز اک علیؑ کے وہ آئینہ کوئی اور ہو تو بتا مجھے

جسے اپنے جیسا ولی کہا جسے خود خدا نے علیؑ کہا
جو خدا کے قد میں سما گیا کوئی اور ہو تو بتا مجھے

Presented by Ziaraat.Com

کہ کوئی اسے نہ کہے خدا تہہِ تیغ سجدے میں دے کے جاں
وہ خدا کو جس نے خدا کیا کوئی اور ہو تو بتا مجھے

کہ قیام ہو جسے چاہنا، کہ رکوع ہو جسے سوچنا
کہ سجود ہو جسے دیکھنا کوئی اور ہو تو بتا مجھے

Presented by Ziaraat.Com

o

کاسۂ خودی مولا سکۂ خدا مولاؑ
میرے پاس سب کچھ ہے آپ کا دیا مولاؑ

ذات کے حجابوں میں اور صفت کے پردوں میں
یہ مِلا ہے تُو مجھ کو یا ملا خدا مولاؑ

تُو اگر کبھی وہ ہے وہ اگر کبھی تُو ہے
کب کہوں علیؑ تجھ کو کب کہوں خدا مولاؑ

جب ہیں لازم و ملزوم ، جب ہیں معلم و معلوم
تو خدا کا چہرہ ہے یا ہے آئینہ مولاؑ

Presented by Ziaraat.Com

بے نیازِ صوت و لب، بے نیازِ گوش و تب
تو نے جو کہا مولاؑ میں نے جو سنا مولاؑ

تا بہ واجب و ممکن، تا بہ ظاہر و باطن
دل کی بزمِ امکاں کا ہے تو ہی دیا مولاؑ

کیا ''نہیں'' کہاں کی ''ہے'' کیسا ''لا'' کہاں کی ''شے''
ھَا ہے ابتداء مولاؑ ھُو ہے انتہاء مولاؑ

تُو میں گم ہوا ایسا ھُو میں گم ہوا ایسا
مست ہو گیا مولاؑ مست ہو گیا مولاؑ

Presented by Ziaraat.Com

نقطۂ تہہِ با تک قل سے لے کے اقراء تک
القلم سے لکھا ہے لوح سے پڑھا مولاؑ

ہے نویؔد کو درکار فقر آپ سے سرکار
جس کی آنکھ کاسہ ہے اشک ہیں صدا مولاؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

مجرئی جو خدا سے ملتا ہے
پہلے وہ مرتضیٰؑ سے ملتا ہے

ڈھونڈنے والے، مرتضیٰ کا سراغ
سدرۃ المنتہیٰ سے ملتا ہے

اتنا آساں نہیں ہے اپنا پتا
عشقِ مشکل کشاء سے ملتا ہے

عشقِ حیدرؑ کی ابتداء کا سِرا
علم کی انتہاء سے ملتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

اے مسافر ہے کیا بقا معلوم
یہ بھی رستا فنا سے ملتا ہے

خود بہ خود بن کے ہر سوال جواب
گُل کے عقدہ کشاء سے ملتا ہے

نذرِ اللہ اور نیازِ حسینؑ
فقر بس اِس صدا سے ملتا ہے

بس اُسی میں ہے مست ان کا فقیر
جو بھی اُن کی رضا سے ملتا ہے

حوصلہ مدحِ مرتضیٰؑ کا نویؔد
نیتِ بے ریاء سے ملتا ہے

O

دیکھنا ہے گر عرش کا منظر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر
تجھ کو عطا ہوجائیں گے پر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

تُو اپنے اندر ہے خزانہ یاعلیؑ کہہ اور ظاہر ہوجا
اسمِ علیؑ ہے کُن کا مظہر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

کُن کا کرشمہ ہاتھ آئے گا تو جو کہے گا ہوجائے گا
کچھ مت کر ہر لمحہ برابر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

غیب ہے جو وہ حاضر ہوگا باطن تجھ پر ظاہر ہوگا
تجھ میں چھپا ہے عالمِ اکبر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

Presented by Ziaraat.Com

اپنا پتا تو رب کا پتا ہے رب کا پتا تو سب کا پتا ہے
تیری خبر ہے تیرے اندر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

تجھ کو ملے گی اپنی دنیا اپنی صدا اور اپنا کاسہ
اپنی سبیل اور اپنا لنگر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

تجھ کو ملے گی اپنی ہستی اپنا نشہ اور اپنی مستی
اپنی مئے اور اپنا ساغر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

کُن کی بھی گردش نہ تھمے گی پاؤں کی بھی جنبش نہ تھمے گی
دل کے دھڑکنے کی دَم دَم پر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

Presented by Ziaraat.Com

ہچکی کے آنے سے بھی پہلے نبض کے رُک جانے سے بھی پہلے
آتی جاتی سانس کی لَے پر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

ورد کر اپنے رب کا ہر دم بھلا کرے وہ سب کا ہر دم
من کا ہے اَنتر مَن کا ہے منتر یاعلیؑ ورد وظیفہ کر

o

تو خدا و خودی کا ہے سِرِ نہاں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ
دم بہ دم ہے تِراَ اسم وردِ زباں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

ممکن و واجب و باطن و ظاہر و حجت و آیت و غائب و حاضر و
جلوۂ اوّل و آخر و درمیاں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

کیا احد کیا صمد کیا عدد کیا مدد کیا ابد کیا سند کیا خرد کیا بَلَد
کیا زماں کیا مکاں کیا نہاں کیا عیاں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

کیا نظر کیا خبر کیا سفر کیا اثر کیا اِدھر کیا اُدھر کیا جدھر کیا کدھر
کیا یہاں کیا وہاں کیا جہاں کیا تہاں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

Presented by Ziaraat.Com

کثرتِ ذکر ہے صالحیں کی صلوٰۃ اور یہی نیت و حج وصوم وزکوٰۃ
ہے قیام و رکوع و سجود و اذاں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

ہم فقیروں کی ہے بس ریاضت یہی جاگتے سوتے ہے بس عبادت یہی
دل کی دھڑکن میں رکھ دی ہے اپنی زباں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

عشق کم پڑ گیا مستی کم پڑ گئی سجدہ کم پڑ گیا ہستی کم پڑ گئی
کون میری جبیں اور ترا آستاں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

مجھ کو جتنے ملے آپ کے رتبہ داں راز داں عاشقاں عارفاں کاملاں
سب ہی کہتے ملے الاماں الاماں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

سوچتے ہیں یہ ہم راندۂ دو جہاں آپ کا در نہ ہوتا تو جاتے کہاں
آپ ہیں بے پناہوں کی جائے اماں یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

Presented by Ziaraat.Com

اب مصلّہ بھی اشکوں سے تر ہے نوؔید کٹ گئی رات وقتِ سحر ہے نوؔید
اب اقامت کرو اٹھ کے دو اب اذاں یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

o

شکست کو جو ارادے سے توڑ دے وہ علیؑ
وجودِ لا کو جو ممکن سے جوڑ دے وہ علیؑ

خدا کے بندوں تمہیں کیا خبر علیؑ کیا ہے
ملی ہوئی جو خدائی کو چھوڑ دے وہ علیؑ

جو وہ کہے وہی کُن ہے جو وہ کرے فیہ کون
مُڑے جِدھر کو اُدھر حق کو موڑ دے وہ علیؑ

ہے جس کے قدموں کی جنبش کا نام فتحِ مبیں
کہ جو ھبل کی کلائی مروڑ دے وہ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

جو اپنے عِلم سے معلوم کا بنائے سِرا
پھر اُس سِرے کو جو عِصمت سے جوڑ دے وہ علیؑ

وہی علیؑ ہے جو میداں نہ چھوڑے فتح تلک
تمام مالِ غنیمت جو چھوڑ دے وہ علیؑ

نویدِ معرفتِ حق کا جو پیالہ دے
پھر اس میں ساری صبوحی نچوڑ دے وہ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

O

تُو خدا جیسا ہے یا تُو ہے خدا کس سے کہیں
تُو خدا سے نہ جدا ہو تو جدا کس سے کہیں

بات ولیوں کی ولی جانیں کہ معراج کی شب
کون ظاہر ہوا اور کون چھپا کس سے کہیں

ہم علیؑ کو کہیں اللہ کہ اللہ کو علیؑ
تجھ میں وہ یا کہ وہ ہے تجھ میں چھپا کس سے کہیں

تو بتا گر ترے اَبرو کا اشارہ یہ نہیں
ہم فنا کس سے کہیں اور بقاء کس سے کہیں

Presented by Ziaraat.Com

دیکھنے والا کوئی ہو تو اُٹھے کُن کا حجاب
خود مصوّر ہے جو تصویر بنا کس سے کہیں

تیرے ہاتھوں سے مَرا مر کے جیا پھر نہ مَرا
کام کیا ہائے نصیری نے کیا کس سے کہیں

قد میں اللہ کے یہ کون سمایا ہے نویؔد
پُر کیا کس نے خدا کا یہ خِلا کس سے کہیں

Presented by Ziaraat.Com

O

خدا سے میں نے علیؑ کو جدا کبھی نہ کیا
علیؑ کا ذکر بغیرِ خدا کبھی نہ کیا

خدا کو میں نے علیؑ سے سوا نہیں جانا
علیؑ کو میں نے خدا سے سوا کبھی نہ کیا

خدا مرکّبِ توحید اور ولایت ہے
بہم کو میں نے قسم سے جدا کبھی نہ کیا

خدا کا شکر کہ میں نے کیا ہے ذکرِ علیؑ
زباں سے اِس کے سوا کچھ ادا کبھی نہ کیا

الہٰ کو میں نے بہ مشروطِ ''لا'' کہا ہے نویدؔ
بقا کو میں نے فنا سے جدا کبھی نہ کیا

Presented by Ziaraat.Com

O

مری زباں میں اسے کہتے ہیں امام مبیں
کہے جو "ہے" تو خدا ہے کہے "نہیں" تو نہیں

وہ جس وجود کے سینے میں ہے امانتِ غیب
کہو بڑی وہ امانت ہے یا بڑا ہے امیں

سوال یہ ہے وجود و شہود سے پہلے
مکین سے ہے مکاں یا مکان سے ہے مکیں

کھلا یہ اُس پہ قلندرؒ نے جس کو دی پرواز
نہ ہے زماں نہ مکاں ہے نہ آسماں نہ زمیں

ترا وجود مری "ہے" میں کس طرح آئے
ترا وجود تو جب تھا کہ تھا نہیں بھی نہیں

Presented by Ziaraat.Com

O

کعبہ ہے ترا سجدہ قبلہ ہے ترا سجدہ
مولا ترے جلوے کا پردہ ہے ترا سجدہ

معبود ہے عابد ہے مسجود ہے ساجد ہے
توحید ہے آئینہ چہرہ ہے ترا سجدہ

توحید کا قد تیرے قامت کے برابر ہے
قامت کے برابر ہی نکلا ہے ترا سجدہ

توحید نے پائی ہے جس وقت بقا مولا
اُس وقت ترے خوں میں ڈوبا ہے ترا سجدہ

کافی ہے سمجھنے کو افلاک پہ تُو کیا ہے
جب فرش پہ اے مولاؑ آنا ہے ترا سجدہ

Presented by Ziaraat.Com

میں کس سے کہوں آخر میں کس پہ کروں ظاہر
ہو کر ترے سجدے سے گزرا ہے ترا سجدہ

Presented by Ziaraat.Com

ہے علیؑ بھی تُو

ہے بلند تو ہے صبور تو
کہ ہے نور تو ہے ظہور تو
ہے غیاب تو ہے حضور تو
ہے ولی بھی تو ہے علیؑ بھی تو
ہے خفی بھی تو ہے جلی بھی تو
ہے مہا بھی تو ہے بلی بھی تو
ہے کریم تو ہے رحیم تو
ہے مجیب تو ہے عظیم تو
ہے خبیر تو ہے علیم تو
ہے شہود تو ہے وجود تو
ہے سلام تو ہے درود تو
ہے رکوع تو ہے سجود تو
مری موت تو ہے حیات تو

Presented by Ziaraat.Com

مرا دن ہے تو مری رات تو
مری ذات تو ہے صفات تو
مری مانگ تو ہے مُراد تو
مرا تقویٰ تو ہے جہاد تو
مرا پہلا تو مرا بعد تو
میرا روزہ تو ہے نماز تو
مرا عقدہ تو مرا راز تو
مرا ہونا تو ہے جواز تو
مرا قبلہ تو مرا کعبہ تو
مرا حوضہ تو مرا سجدہ تو
مری دنیا تو مری عقبہ تو
مرا دوست تو ہے ظہیر تو
کہ نظارہ تو ہے نظیر تو
کہ ہے امر تو ہے امیر تو
کہ ہے نظم تو ہے نظام تو

Presented by Ziaraat.Com

ہے ہمیشہ تو ہے دوام تو
کہ ہے خاص تو کہ ہے عام تو
کہ ارادہ تو ہے خیال تو
کہ ہے اصل تو ہے مثال تو
کہ جنوب تو ہے شمال تو
مرا شرق تو مرا غرب تو
مری ڈھال تو مرا حرب تو
مرا وار تو مری ضرب تو
مری نحو تو مری صرف تو
مری صوت تو مرا حرف تو
مرا شعلہ تو مری برف تو
مری آہ تو مری واہ تو
مری چشم تو ہے نگاہ تو
مرا آب تو ہے گیاہ تو
مرا سایہ تو ہے پناہ تو

Presented by Ziaraat.Com

مرا جادہ تو مری راہ تو
کہ وکیل تو ہے گواہ تو
مری بھوک تو مری پیاس تو
مرا دُور تو مرا پاس تو
مرا ہوش تو ہے حواس تو
مری نیند تو مرا خواب تو
ہے نزول تو ہے کتاب تو
ہے سوال تو ہے جواب تو
مری صبح تو مری شام تو
ہے خموشی تو ہے کلام تو
ہے صلواۃ تو ہے قیام تو
مرا ھا بھی تو مرا ھو بھی تو
مری مے بھی تو ہے سبو بھی تو
مری میں بھی تو مرا تو بھی تو
ہے احد بھی تو ہے صمد بھی تو

Presented by Ziaraat.Com

ہے ازل بھی تو ہے ابد بھی تو
ہے خرد تو ہے عدد بھی تو
ہے وجود تو ہے عدم بھی تو
مرا قول تو ہے قسم بھی تو
کہ زمانہ تو ہے قدم بھی تو
مرا غیض تو ہے غضب بھی تو
مرا من بھی تو ہے سبب بھی تو
مرا رب بھی تو مرا سب بھی تو
ہے زمیں بھی تو ہے فلک بھی تو
مرا تک بھی تو ہے تلک بھی تو
مرا جلوہ تو ہے جھلک بھی تو
مری سمت تو ہے سفر بھی تو
مرا دل بھی تو ہے خبر بھی تو
کہ اِدھر بھی تو ہے اُدھر بھی تو
مری آنکھ تو ہے نظر بھی تو

Presented by Ziaraat.Com

تو بھی اثر ہے تو بھی دعا کہ
تو بھی بسر ہے تو بھی گزر کہ
تو بھی مکاں ہے تو بھی زماں ہے
تو بھی نہاں ہے تو بھی عیاں ہے
تو بھی وہاں ہے تو بھی یہاں ہے
تو بھی نہیں ہے تو بھی ہے مری
تو بھی یقیں ہے تو بھی شک مرا
تو بھی مکیں ہے تو بھی مکاں کہ
تو بھی عشاء ہے تو فجر مری
تو بھی ورا ہے تو بھی یرا ہے
تو بھی بقا ہے تو بھی فنا ہے
تو بھی جدا ہے تو بھی بہم ہے
تو بھی خدا ہے تو بھی صنم ہے

Presented by Ziaraat.Com

ھُو

یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو

جلّ جلالہٗ شانہٗ

تو ہی با ہے تو بسم اللہ تو ہی اقراء تو ہی قل

تو ہی ازل ہے تو ہی ابد ہے تو ہی جُزو ہے تو ہی کل

قطرہ و موج و دریا ھو

یا علیؑ اللہ ایلیاؑ ھو

جلّ جلالہٗ شانہٗ

Presented by Ziaraat.Com

تو ہی ممکن تو ہی واجب تو ہی وجود اور تو موجود
تو ہی عبادت تو ہی عابد تو ہی عَبد اور تو معبود
مالک وملک و بندہ ھو
یا علیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہُ

تو ہی مصحف تو ہی وحی اور تو ہی نازل تو ہی نزول
تو ہی کن ہے تو فیہ کوں ہے تو ہی حاصل تو ہی حصول
منشا مشیت ارادہ ھو
یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہُ

Presented by Ziaraat.Com

تو ہی ولایت تو ہی رسالت تو ہی امامت تو جبریل
تو یٰسین تو عرش و کرسی تو ہی قدس تو عزرائیل
عید و وعیدو وعدہ ھو
یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہٗ

تو ہی اذاں ہے تو ہی اقامت تو ہی تشہد تو ہی صلوٰۃ
تو ہی نیت تو ہی حج ہے تو ہی صوم اور تو ہی زکوٰۃ
فرض و فریض و فریضہ ھو
یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہٗ

تو ہی کرم ہے تو ہی کریم اور تو ہی اعظم تو ہی عظیم
تو ہی آیت تو ہی نعمت تو ہی صراط المستقیم
منبہ و قبلہ و کعبہ ھو
یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہُ

تو ہی جلال اور تو ہی جلیل اور تو ہی قسیم اور تو حجت
تو ہی زہد ہے تو ہی تقویٰ تو ہی فقر ہے تو حاجت
فقر و فقیر و فاقہ ھو
یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہُ

Presented by Ziaraat.Com

تو ہی سبب ہے تو ہی مسبب تو محجوب اور تو ہی حجاب
تو ہی اثر ہے تو ہی مؤثر تو ہی دعا ہے تو ایجاب
وصل و وصال و وسیلہ ھو
یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہُ

تو ہی زماں ہے تو ہی مکاں ہے تو ہی مقصد تو مقصود
تو ہی شہود ہے تو ہی شاہد تو مشہود ہے تو ہی ودود
مبدا ماوا ملجا ھو
یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہُ

Presented by Ziaraat.Com

جس کو پناہ کہیں نہیں ملتی اس کو تو دیتا ہے پناہ
حقِ محمدؐ و آل محمدؐ لا الٰہ الا اللہ
عرض و عریض و عریضہ ھو
یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہُ

جب بھی اللہ کہنا چاہا جب بھی مولا کہنا چاہا
جب بھی یاعلیؑ کہنا چاہا جب بھی ایلیاؑ کہنا چاہا
منہ سے نویدؔ کے نکلا ھو
یاعلیؑ اللہ ایلیاؑ ھو
جلَّ جلاَلَ شانہُ

Presented by Ziaraat.Com

ورد

علیؑ وحدت علیؑ کثرت علیؑ قدرت علیؑ ہیبت
علیؑ حجت علیؑ آیت علیؑ رحمت علیؑ نعمت
علیؑ صفوت علیؑ حکمت علیؑ غیبت علیؑ حیرت
علیؑ نسبت علیؑ سورت علیؑ دولت علیؑ صولت
علیؑ عصمت علیؑ سطوت علیؑ نصرت علیؑ فطرت
علیؑ جودت علیؑ شوکت علیؑ رفعت علیؑ حرمت
علیؑ منبہ علیؑ قبلہ علیؑ کعبہ علیؑ سجدہ
علیؑ مبدا علیؑ ماوا علیؑ ملجا علیؑ مولا
علیؑ دنیا علیؑ عقبٰی علیؑ اولا علیؑ آعلا
علیؑ حاضر علیؑ ناظر علیؑ قاہر علیؑ جابر
علیؑ قادر علیؑ نادر علیؑ باصر علیؑ ناصر
علیؑ ذاکر علیؑ طاہر علیؑ صابر علیؑ آخر
علیؑ یزداں علیؑ امکاں علیؑ پایاں علیؑ دوراں

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ ایقاں علیؑ عرفاں علیؑ پیماں علیؑ رحماں
علیؑ ایماں علیؑ درماں علیؑ سلطاں علیؑ جاناں
علیؑ موجب علیؑ یوجب علیؑ واجب علیؑ ثارب
علیؑ غالب علیؑ جالب علیؑ طالب علیؑ قالب
علیؑ غائب علیؑ نائب علیؑ صائب علیؑ وائب
علیؑ رافع علیؑ واسع علیؑ جامع علیؑ راکع
علیؑ قانع علیؑ طالع علیؑ نافع علیؑ مانع
علیؑ دافع علیؑ سامع علیؑ عانع علیؑ شافع
علیؑ کامل علیؑ عامل علیؑ عاقل علیؑ فاضل
علیؑ نازل علیؑ حامل علیؑ عادل علیؑ واصل
علیؑ ساحل علیؑ داخل علیؑ عاجل علیؑ حاصل
علیؑ کافی علیؑ شافی علیؑ والی علیؑ حامی
علیؑ مستی علیؑ ہستی علیؑ وہبی علیؑ قلبی
علیؑ روحی علیؑ جسمی علیؑ لحمی علیؑ دمی
علیؑ رازق علیؑ خالق علیؑ واثق علیؑ حاذق

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ طارق علیؑ شارق علیؑ فارق علیؑ ناطق
علیؑ وامق علیؑ لائق علیؑ فائق علیؑ شائق
علیؑ واحد علیؑ شاہد علیؑ حامد علیؑ زاہد
علیؑ قائد علیؑ رائد علیؑ بائد علیؑ عابد
علیؑ موجد علیؑ ماجد علیؑ واجد علیؑ ساجد
علیؑ حاکم علیؑ عالم علیؑ عاصم علیؑ ناظم
علیؑ قاسم علیؑ راقم علیؑ حاتم علیؑ خاتم
علیؑ قائم علیؑ دائم علیؑ صائم علیؑ نائم
علیؑ داور علیؑ حیدر علیؑ مظہر علیؑ اظہر
علیؑ منبر علیؑ سرور علیؑ جوہر علیؑ محور
علیؑ کوثر علیؑ انصر علیؑ یاور علیؑ اطہر
علیؑ سدرہ علیؑ طوبیٰ علیؑ طٰہٰ علیؑ شجرہ
علیؑ آقا علیؑ جھرنا علیؑ چشمہ علیؑ دریا
علیؑ دیکھا علیؑ سوچا علیؑ سمجھا علیؑ جانا
علیؑ کُلِّ علیٰ غالب علیؑ ابنِ ابی طالبؑ

Presented by Ziaraat.Com

''خطبۃ البیان''

''میں''

زخم کوئی بھی ہو ہر زخم کا مرہم ہے علیؑ
''میں'' ہے وہ راز کہ جس راز کا محرم ہے علیؑ

تجھ سے اٹھے گی تجلی کہاں اے چشمِ نزار
ہیبتِ حسن میں اک طُور کا عالم ہے علیؑ

وہ جو کہتا ہے کہ جب کچھ بھی نہ تھا تب میں تھا
تھا فقط نورِ خدا جلوہ نما تب میں تھا

Presented by Ziaraat.Com

میں نے قائم کیۓ افلاک بچھائی یہ زمیں
یہ ستارے یہ مہہ و مہر مرے زیرِ نگیں

یہ مکاں اپنی ہی تنہائی سے کاڑھا میں نے
اس مکاں میں کہاں موجود کوئی مجھ سا مکیں

میں ہی اوّل بھی ہوں اوسط بھی ہوں آخر بھی ہوں
آپ باطن بھی ہوں اور آپ ہی ظاہر بھی ہوں

Presented by Ziaraat.Com

میں پیمبر تو نہیں نفسِ پیمبر میں ہوں
لوحِ رجعت پہ جو ہے حرفِ مکرّر میں ہوں

بہ خدا کوئی نہیں میرے برابر سرِ دہر
اور کوئی ہے تو فقط اپنے برابر میں ہوں

کب سماتی ہے مجھ آفاق میں قامت میری
بند ہے رازِ مشیت میں حقیقت میری

Presented by Ziaraat.Com

میں یداللہ بھی ہوں سیفِ الٰہ بھی میں ہوں
موجۂ نیل بھی موسیٰ کا عصا بھی میں ہوں

میں ہی کہتا ہوں کہ میں نے کیا تخلیق جہاں
بس فقط یہ نہیں کہتا کہ خدا بھی میں ہوں

رازِ کن رازِ ازل رازِ بقا ہے مجھ میں
میں خدا میں نہیں موجود خدا ہے مجھ میں

Presented by Ziaraat.Com

میں کہ عالم میں ہوں مخلوقِ خدا پر حجت
خشک و تر سے ہے عیاں دہر میں میری قدرت

تب ہوئے خلق یہ سارے ملک و جن و بشر
کرلی مخلوق نے جب ہاتھ پہ میرے بیعت

مجھ سے پوشیدہ نہیں غیب کا اسرار کوئی
چشم کے آگے نہیں ہے مرے دیوار کوئی

Presented by Ziaraat.Com

سِرِّ رحمٰن ہوں میں عابد و معبود ہوں میں
لوحِ محفوظ ہوں میں شاہد و مشہود ہوں میں

میری ٹھوکر میں ہے یہ عالمِ امکانِ نبود
برسرِ کون و مکاں ساجد و مسجود ہوں میں

میری تخلیق ہے تخلیقِ سبب سے پہلے
اِس اندھیرے میں مِرا نور ہے سب سے پہلے

Presented by Ziaraat.Com

صاحبِ طُور ہوں میں صاحبِ مَسطُور ہوں میں
مالکِ یومِ قیامت غضبِ صُور ہوں میں

میرے چہرے میں سلامت ہے خدا کا چہرہ
کیا فنا مجھ کو کہ سر تا بہ قدم نور ہوں میں

جہاں شے کوئی نہیں ہُوں میں وہاں پر موجود
غیر غائب ہے مِرا میں ہوں جہاں پر موجود

Presented by Ziaraat.Com

میں ہی ایمان ہوں ایماں کی جزا بھی میں ہوں
مرضیِ رب بھی ہوں میں دینِ خدا بھی میں ہوں

اف رے طاقت کے اُحد میں ملی اللہ سے تیغ
اف رے قامت کہ محمدؐ کی دُعا بھی میں ہوئں

میں اِسی تیغ سے باطل کو فنا کرتا ہوں
خیر کو شر سے بہ یک ضرب جُدا کرتا ہوں

موج دیتا ہے جو دریاوں کو وہ بھی میں ہوں
سیپ میں دیپ جو رکھتا ہے سو وہ بھی میں ہوں

تہہ بہ تہہ سنگ میں موجود ہر اک کیڑے کو
رزق پہنچاتا ہے ہر آن جو وہ بھی میں ہوں

کیا شجر کیا یہ حَجر سب کی زباں جانتا ہوں
شے کی ترکیب کو باطن سے میں پہچانتا ہوں

Presented by Ziaraat.Com

چہرۂ غیب ہوں میں غیب کا پردہ ہوں میں
دوش و امروز ہوں میں عرصۂ فردا ہوں میں

ہوں وہ عالم کا تغیر کہ ہوں عالم پہ محیط
ذرہ و کوہ ہوں میں قطرہ و دریا ہوں میں

جب کہا میں نے کہ مجھ سا ہے کوئی مجھ میں مکیں
میری آواز پلٹ آئی نہیں کوئی نہیں

Presented by Ziaraat.Com

خدا خدا علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ خدا خدا

خدا ہے خلوتِ علیؑ علیؑ ہے خلوتِ خدا
علیؑ ہے حجلۂ خدا خدا ہے حجلۂ علیؑ
خدا ہے ہو بہ ہو علیؑ علیؑ ہے ہو بہ ہو خدا
علیؑ ہے جلوۂ خدا خدا ہے جلوۂ علیؑ
خدا کا اسم ہے علیؑ علیؑ کا اسم ہے خدا
علیؑ ہے پردۂ خدا خدا ہے پردۂ علیؑ
خدا علیؑ کا مرکزہ علیؑ خدا کا مرکزہ
علیؑ ہے منبۂ خدا خدا ہے منبۂ علیؑ
خدا علیؑ کا آئینہ علیؑ خدا کا آئینہ
علیؑ ہے چہرۂ خدا خدا ہے چہرۂ علیؑ
خدا علیؑ کی ہے صلواۃ علیؑ خدا کی ہے صلواۃ
علیؑ ہے سجدۂ خدا خدا ہے سجدۂ علیؑ
خدا علیؑ کا ہے سرا علیؑ خدا کا ہے سرا

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ ہے رتبۂ خدا خدا ہے رتبۂ علیؑ
خدا ہے حجتِ علیؑ علیؑ ہے حجتِ خدا
علیؑ ہے آیۂ خدا خدا ہے آیۂ علیؑ
خدا فضیلتِ علیؑ علیؑ فضیلتِ خدا
علیؑ ہے سایۂ خدا خدا ہے سایۂ علیؑ
خدا علیؑ کا عکس ہے علیؑ خدا کا عکس ہے
علیؑ ہے جملۂ خدا خدا ہے جملۂ علیؑ
خدا علیؑ کی منّیت علیؑ خدا کی منّیت
علیؑ ہے لہجۂ خدا خدا ہے لہجۂ علیؑ
خدا علیؑ کا ہے مکیں علیؑ خدا کا ہے مکیں
علیؑ ہے قریۂ خدا خدا ہے قریۂ علیؑ
خدا علیؑ کی مثل ہے علیؑ خدا کی مثل ہے
علیؑ ہے کعبۂ خدا خدا ہے کعبۂ علیؑ
خدا علیؑ کی ہے خبر علیؑ خدا کی ہے خبر
علیؑ ہے حوضۂ خدا خدا ہے حوضۂ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

خدا علیؑ کی ہے طلب علیؑ خدا کی ہے طلب
علیؑ ہے کاسۂ خدا خدا ہے کاسۂ علیؑ
خدا علیؑ کا نقش ہے علیؑ خدا کا نقش ہے
علیؑ ہے سکۂ خدا خدا ہے سکۂ علیؑ
خدا کی اصل ہے علیؑ علیؑ کی اصل ہے خدا
علیؑ ہے زمرۂ خدا خدا ہے زمرۂ علیؑ
خدا کا ذکر ہے علیؑ علیؑ کا ذکر ہے خدا
علیؑ ہمیشۂ خدا خدا ہمیشۂ علیؑ
خدا علیؑ کی کیمیا علیؑ خدا کی کیمیا
علی خمیرۂ خدا خدا خمیرۂ علیؑ
خدا علیؑ کی فطر ہے علی خدا کی فطر ہے
علیؑ وطیرۂ خدا خدا وطیرۂ علیؑ
خدا علیؑ کا زاویہ علیؑ خدا کا زاویہ
علیؑ اشارۂ خدا خدا اشارۂ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

خدا ہے منزلِ علیؑ علیؑ ہے منزلِ خدا
علیؑ ہے جادۂ خدا خدا ہے جادۂ علیؑ
خدا کی دید ہے علیؑ علیؑ کی دید ہے خدا
علیؑ نظارۂ خدا خدا نظارۂ علیؑ
خدا سے ہے علیؑ علیؑ سے ہے خدا خدا
علیؑ ہے شہرۂ خدا خدا ہے شہرۂ علیؑ
خدا علیؑ سے منکشف علیؑ خدا سے منکشف
علیؑ خزانۂ خدا خدا خزانۂ علیؑ
خدا کی ہے رضا علیؑ علیؑ کی ہے رضا خدا
علیؑ ارادۂ خدا خدا ارادۂ علیؑ
خدا خدا علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ خدا خدا
علیؑ اعادۂ خدا خدا اعادۂ علیؑ
خدا علیؑ کا پیرہن علیؑ خدا کا پیرہن
علیؑ لبادۂ خدا خدا لبادۂ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

خدا کا نور ہے علیؑ علیؑ کا نور ہے خدا
علیؑ ہے پارۂ خدا خدا ہے پارۂ علیؑ
خدا علیؑ کی انتہاء علیؑ خدا کی انتہاء
علیؑ ہے درجۂ خدا خدا ہے درجۂ علیؑ
خدا علیؑ کی ہے کشید علیؑ خدا کی ہے کشید
علیؑ پیالۂ خدا خدا پیالۂ علیؑ
خدا علیؑ سے متّصل علیؑ خدا سے متّصل
علیؑ حوالۂ خدا خدا حوالۂ علیؑ
خدا علیؑ کا ہے احد علی خدا کا ہے احد
علیؑ یگانۂ خدا خدا یگانۂ علیؑ
خدا علیؑ کی شکل میں علیؑ خدا کی شکل میں
علیؑ زمانۂ خدا خدا زمانۂ علیؑ
خدا علیؑ کا لحن ہے علیؑ خدا کا لحن ہے
علیؑ ترانۂ خدا خدا ترانۂ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

خدا کی طرح ہے علیؑ علیؑ کی طرح ہے خدا
علیؑ نمونۂ خدا خدا نمونۂ علیؑ
خدا علیؑ کی زیب و زین علیؑ خدا کی زیب و زین
علیؑ ہے جبۂ خدا خدا ہے جبۂ علیؑ
خدا علیؑ کا پیچ ہے علیؑ خدا کا پیچ ہے
علیؑ عمامۂ خدا خدا عمامۂ علیؑ
خدا علیؑ کا جامعہ علیؑ خدا کا جامعہ
علیؑ ہے جامۂ خدا خدا ہے جامۂ علیؑ
خدا علیؑ کا ناز ہے علیؑ خدا کا ناز ہے
علیؑ ہے طرۂ خدا خدا ہے طرۂ علیؑ
خدا کا دیں علیؑ کا دیں علیؑ کا دیں خدا کا دیں
علیؑ طریقۂ خدا خدا طریقۂ علیؑ
خدا ملا علیؑ ملا علیؑ ملا خدا ملا
علیؑ وسیلۂ خدا خدا وسیلۂ علیؑ
خدا خدا علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ خدا خدا

Presented by Ziaraat.Com

مولا مولا کیا مولا مولا کیا

مجھ سے پوچھا کسی نے کبھی جو نوید
آ کے دنیا میں تم نے کہو کیا کیا
میں نے بھی مست ہو کر یہ اس سے کہا
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

میں نے بھی وہ کیا جو خدا نے کیا
جو خدا نے کیا مصطفیٰؐ نے کیا
مصطفیٰؐ نے کیا اولیاء نے کیا
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

Presented by Ziaraat.Com

جلوۂ سدرۃ المنتہیٰ مل گیا
مجھ کو شکل علیؑ میں خدا مل گیا
اور جب ہر سرے کا سرا مل گیا
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

اور جب مجھ کو میرا پتا مل گیا
اور جب مجھ کو رازِ فنا مل گیا
اور جب عرش کا راستا مل گیا
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

جب مرے سامنے تھا وہ عرشِ عُلا
مجھ پہ کعبے کا دروازہ اُس دم کھلا
میں نے دہلیز پر کرکے سجدہ ادا
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

Presented by Ziaraat.Com

کون ہے یہ خفی کون ہے یہ جلی
کون ان میں خدا کون ان میں علیؑ
جب یہ پردہ اٹھا میں نے بے ساختہ
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

جب مرے عشق نے کردیا مجھ کو مست
یومِ دیں سے جُڑا آکے یومِ الست
طے ہوا جب بہ یک جست یہ فاصلہ
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

جب کہا مرتضیٰؑ جب سنا مرتضیٰؑ
جب لکھا مرتضیٰؑ جب پڑھا مرتضیٰؑ
یا قصیدہ کہا یا قصیدہ سنا
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

Presented by Ziaraat.Com

ہاں سفر دَر سفر رہگزر رہگزر
جب گئے عرش پر آئے جب فرش پر
مولا مولا کیا مولا مولا کیا
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

زندگی وقت کے ساتھ چلتی رہی
رات نے جاگ کر اس کی تسبیح کی
دن نے گلیوں میں سورج کا کاسہ اٹھا
مولا مولا کیا مولا مولا کیا

Presented by Ziaraat.Com

یاد سے یاد ہے یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

جب نہیں بھی نہیں تھا تو پھر ''میں'' جو تھا کون تھا
یاد سے یاد ہے یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

امرِ تخلیق سے کس نے تھا کُن کو پیدا کیا
یاد سے یاد ہے یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

غیب رہ کر تھا کس نے کیا ''میں'' کو ''تو'' ''تو'' کو ''میں''
غیب کو کس نے اپنی حضوری سے حاضر کیا
یاد سے یاد ہے یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

سیّدہ، طیبہ، طاہرہ، مرضیہ، راضیہ
کس کا یہ اوّلِ ورد تھا آخرِ ورد تھا
یاد سے یاد ہے یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

Presented by Ziaraat.Com

یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ
وہ خزانہ جو پوشیدہ تھا کیسے ظاہر ہوا
یاد سے یاد ہے یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

آپ تھے، آپ ہیں، آپ ہی ہوں گے موجود پھر
کیا نہ تھا تھا تو کیا، ہے تو کیا، اور ہوگا تو کیا
یاد سے یاد ہے یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

خلق جس دم ہوئے عقل و علم و قلم اور روح
جس گھڑی لوح لکھی گئی عرش قائم ہوا
یاد سے یاد ہے یا علیؑ یاعلیؑ یا علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

جس گھڑی خاک سے پہلے آدمؑ کا پتلا بنا
جس گھڑی امر آدمؑ کے سینے میں پھونکا گیا
یاد سے یاد ہے یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

پوچھتے ہو مِری شاعری کا خلاصہ نویدؔ
زندگی بھر لکھا تب کہیں ایک مصرعہ کہا
یاد سے یاد ہے یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

دستِ خدا ہاتھ آیا ہے

جس دن سے علیؑ کو پایا ہے اللہ مرا ہمسایہ ہے

اِس در سے سخاوت پائی ہے اِس در سے ولایت پائی ہے
جب کی اِس در پہ گدائی ہے تب دستِ خدا ہاتھ آیا ہے

تب اُس کو ملی خلعت واپس تب اُس کو ملی جنت واپس
جب اِس دروازے پر آ کر آدمؑ نے سر کو جھکایا ہے

جانے یہ علیؑ جانے یہ خدا کیا حدِّ علیؑ کیا حدِّ خدا
یہ پرَدہ اُٹھا ہے کس سے مگر یہ پردہ کس نے اٹھایا ہے

Presented by Ziaraat.Com

یہ مَیں سے ہوا ہے ''تُو'' ظاہر یا تُو سے ہوئی ہے ''مَیں'' ظاہر
یہ کس نے کس کو کیا ظاہر یہ کس نے کس کو چھپایا ہے

جو جلوہ بھی ہے مجلّٰی بھی جو سجدہ بھی ہے تجلّی بھی
وہ وزن علیؑ ہی کا ہے نویدؔ جو وزن علیؑ نے اٹھایا ہے

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ ولی کا ظہور

ہے آج تیرہ رجب، ہے علیؑ ولی کا ظہور
خرید و مرضیِ رب ہے علیؑ ولی کا ظہور

یہ لمحہ کُن سے ہے بڑھ کر اگر کوئی سمجھے
قبولیت کا ہے وا در اگر کوئی سمجھے
ہے وقتِ نیمۂ شب ہے علیؑ ولی کا ظہور

علیؑ کے رندو تمہیں آج مے کشی کی قسم
کہ ایک قطرہ نہ چھلکے نہ ایک قطرہ ہو کم
یہی ہے شرطِ ادب ہے علیؑ ولی کا ظہور

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ کے نام کی سب سنگ سنگ پی رہے ہیں
پلا رہے ہیں قلندرؒ، ملنگ پی رہے ہیں
سبھی ہیں جام بہ لب ہے علیؑ، ولی کا ظہور

وہ جس جہانِ مسبب کو تھی تلاشِ سبب
تھا جس کا خانۂ کعبہ کو انتظار وہ رب
ہے وہ نزولِ سبب ہے علیؑ ولی کا ظہور

چمک رہا ہے جو یہ خاورِ ابوطالبؑ
کُھلا ہوا ہے ہر اک پر درِ ابوطالبؑ
کرو جو چاہو طلب ہے علیؑ ولی کا ظہور

Presented by Ziaraat.Com

حرارت اور یہ حرکت یہ مادّہ یہ وقت
نہ ہوتا اِن کا ارادہ تو کچھ نہ تھا یہ وقت
جہاں میں جو بھی ہے سب ہے علیؑ ولی کا ظہور

نہ کُھلتا اہلِ طریقت پہ راز ہونے کا
علیؑ نہ ہوتے تو کیا تھا جواز ہونے کا
جہانِ کن کا سبب ہے علیؑ ولی کا ظہور

تمام ہوگئی نعمت یہ دیں تمام ہوا
تمام سلسلۂ مرسلیں تمام ہوا
سب آچکے ہیں اور اب ہے علیؑ ولی کا ظہور

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ کی شکل میں آخر مجھے ملا معبود
مرا قیام یہ میرا رکوع میرا سجود
ہے جس کے دم سے یہ سب ہے علیؑ ولی کا ظہور

ظہور جس کا کہ مظلوم کے لئے ہے نوید
غموں کے باب میں مغموم کے لئے ہے نوید
کہ ظالموں پہ غضب ہے علیؑ ولی کا ظہور

Presented by Ziaraat.Com

غدیر

اے کائناتِ کُن ترا حاصل غدیر ہے
یومِ الست تیرے مماثل غدیر ہے

یہ ہے وہ یوم جس میں کہ نعمت ہوئی تمام
تکمیلِ دیں کے ساتھ رسالتؐ ہوئی تمام
کل انبیاء کی محنتِ کامل غدیر ہے

ہے جو نہیں سے پہلے خبر اُس کی ہے غدیر
ہے قدر جس کی لیل سحر اُس کی ہے غدیر
ہر حاصلِ خدا کا محاصل غدیر ہے

Presented by Ziaraat.Com

ممکن کو جس نے کردیا واجب یہ ہے وہ دن
مطلب خود آپ جس کا ہے طالب یہ ہے وہ دن
جس نے کیا ہے نور سے واصل غدیر ہے

مستور جس میں وجہہ جلالت مآب ہے
جس کی مہار دستِ رسالتؐ مآب ہے
میدانِ خم کے بیچ وہ محمل غدیر ہے

جس پر مرا قیامِ نظامِ حیات ہے
جس پر مرا دوامِ نظامِ حیات ہے
دھڑکن ہے یاعلیؑ کی صدا دل غدیر ہے

Presented by Ziaraat.Com

توحید کو ملی ہے ولایت جہاں نوؔید
کی ہے ہر ایک روح نے بیعت جہاں نوؔید
آغاز کے سفر کی وہ منزل غدیر ہے

Presented by Ziaraat.Com

یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

یہ دل سوچتا ہے یہ دل کھوجتا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

حجابوں کے اندر حجابوں سے باہر
نقابوں کے اندر نقابوں سے باہر
خدا یا علیؑ ہے علیؑ یا خدا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

وہ پنہاں یہ پیدا وہ باطن یہ ظاہر
وہ جلوہ یہ پردہ، وہ اوّل یہ آخر
وہ اِس میں چھپا ہے یہ اُس میں چھپا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

Presented by Ziaraat.Com

وہ لا ابتداء ہے یہ لا انتہاء ہے
وہ اِس کا سرا ہے یہ اُس کا سرا ہے
نہ اِس کا پتہ ہے نہ اُس کا پتہ ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

یہ کس کی زباں سے خدا بولتا ہے
یہ کس کا ہے لہجہ یہ کس کی صدا ہے
چھپا کون ہے کون ظاہر ہوا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

یہ عصمت کی وحدت،خدا کی حقیقت
ولی کی صفت انبیاء کی حقیقت
خدا کی قسم بس علیؑ جانتا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

Presented by Ziaraat.Com

وہ ہو کبریا یا کہ ہوں وہ پیمبرؐ
ہوں شبیرؑ و شبرؑ کہ ہوں وہ قلندرؒ
ہے اِن کے سوا کون جس پر کھلا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

جسے اپنے بستر پہ آئے سُلا کر
فلک پر یہ دیکھا محمدؐ نے آکر
وہاں جو علیؑ تھا یہاں وہ خدا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

بہت دور سے مل کے یہ سوچتا ہے
یہ دل نور سے مل کے یہ سوچتا ہے
خدا سے ملا یا علیؑ سے ملا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

Presented by Ziaraat.Com

یہ کعبے کی دیوار میں دَر بنا کے
گھر اپنا سمجھ کر یہ گھر میں خدا کے
خدا تو نہیں ہے یہ کون آرہا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

فقط مست ہو کر قصیدہ سنانا
نوؔید اس سے پردہ نہ ہرگز اٹھانا
یہ کس کا قلم ہے کس کی صدا ہے
یہ کیا ماجرا ہے یہ کیا ماجرا ہے

Presented by Ziaraat.Com

''مِلا ہے سجدے میں''

یہ کون سجدہ کسے کر رہا ہے سجدے میں
کسی کا بندہ کسی کا خدا ہے سجدے میں

وہ ہے نماز میں یا اُس کو پڑھ رہی ہے نماز
خدا نما ہے کہ بندہ نما ہے سجدے میں

یہ ہے دو طرفہ تقاضائے سجدۂ تعظیم
علیؑ ہیں سجدے میں یاں واں خدا ہے سجدے میں

ہے کون ساجد و مسجود و عابد و معبود
خدا و بندہ تو گُم ہو گیا ہے سجدے میں

قسم خدا کی علیؑ سے مِلا اسی کو خدا
خدا سے جس کو علیؑ مِل گیا ہے سجدے میں

Presented by Ziaraat.Com